WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
22 ستمبر 2026
TUESDAY
22 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 کرینہ کپور نے بے باک اداکاری سے فلموں میں شہرت حاصل کی

صفحہ 08 ایشین گیمز: نشانے بازی میں ہندوستان کی چاندی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 233 ■ جلد: 16

سخت حفاظتی انتظامات کے بیچ سرینگر میں جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کا خزاں اجلاس شروع

بی جے پی ارکان کا وقفہ سوالات کے دوران احتجاج

ایوان کے وسط میں پہنچ کر نعرے بازی

نیشنل کانفرنس اور کانگریس کا ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ، ایوان کی کارروائی دن بھر ملتوی

سرینگر،۲۱ ستمبر،این این بی،سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کا خزاں اجلاس سرینگر میں شروع ہوگیا۔ ایوان میں پہلے ہی روز اسوقت ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی جب بھارتیہ جنتا پارٹی کے ارکان نے بجلی کے نرخوں میں اضافے، بجلی کی فراہمی اور ڈیلی ویجروں و نیشنل ہیلتھ مشن ملازمین

کی مستقلی کے مطالبات کو لے کر احتجاج کیا۔ اس دوران نیشنل کانفرنس (این سی) کے ارکان نے جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے مطالبے کو لے کر نعرے بازی کی، جس سے ایوان کی کارروائی متاثر ہوئی جس کے بعد ایوان کی کارروائی ملتوی کردی گئی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے/102

اسمبلی اجلاس میں عوامی مسائل پر بحث کے ذریعے توجہ دی جائے گی: وزیر اعلیٰ

سری نگر،۲۱ ستمبر،کے این ایس،جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے خزاں اجلاس کو جمہوری انداز میں عوامی مسائل کو اٹھانے اوران پر بحث کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرینگر میں اسمبلی اجلاس کے آغاز کے موقع پر ایکس پر جاری ایک پوسٹ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ اجلاس عوامی فلاح و بہبود اور عوام کی امنگوں سے متعلق مسائل پر بامعنی بحث، تعمیری غور وخوض اور تبادلہ خیال کا موقع فراہم کرے گا۔ انہوں/101

راجوری ضلع میں اچانک سیلاب سے 403 سڑکیں اور پل متاثر

مستقل بحالی کیلئے 185 کروڑ روپے کی تجویز تیار

متاثرہ خاندانوں میں 3.21 کروڑ روپے کی امداد تقسیم: وزیر اعلیٰ

سری نگر،۲۱ستمبر،جے کے این ایس،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ راجوری میں اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ خاندانوں میں 3.21 کروڑ روپے کی امداد تقسیم کی گئی ہے، جبکہ ضلع میں 403 متاثرہ سڑکوں اور پلوں کی مستقل بحالی کے لیے 185 کروڑ روپے کی تجویز تیار کی گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر اسمبلی کے خزاں اجلاس کے پہلے دن ایوان میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ راجوری حلقے میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والے نقصانات کے سلسلے میں ایس ڈی آر ایف کے اصولوں کے تحت امداد کے حصول کے لیے 149 خاندانوں کے کیسز موصول ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقررہ ایس ڈی آر ایف اصولوں کے مطابق راجوری حلقے میں متاثرہ خاندانوں کو 40 لاکھ 61 ہزار 500/103

وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام کے نفاذ کے دوران مالی بے ضابطگیاں

گرمین بینک برانچ ربن سوپور کے برانچ ہیڈ اور بزنس کورسپانڈنٹ سمیت دیگر افراد کیخلاف کیس آر درج

سرینگر،۲۱ ستمبر،این این بی،وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام کے نفاذ کے دوران مبینہ مالی بے ضابطگیوں اور کیپٹل سبسڈی مقررہ مدت سے قبل جاری کرنے کے معاملے میں جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے جموں کشمیر گرمین بینک کی ربن برانچ سوپور کے اُس وقت کے برانچ ہیڈ اور ایک بزنس کورسپانڈنٹ سمیت دیگر افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق پی ایم ای جی پی میں مبینہ بے ضابطگیاں کے معاملے میں جموں کشمیر

اینٹی کورپشن بیورو نے گرمین بینک افسر سمیت دیگر کے خلاف ایف آئی آر درج کرلی۔ اے سی بی کے ترجمان نے بیان میں کہا کہ ایف آئی آر "اروند سیٹھی" اُس وقت کے برانچ ہیڈ، جموں کشمیر گرمین بینک ربن برانچ سوپور، فردوس احمد شیخ بزنس کورسپانڈنٹ، اور دیگر افراد کے خلاف درج کی گئی ہے۔ ان پر مبینہ طور پر اپنے عہدوں کا غلط استعمال کرنے اور مالی بے ضابطگیوں میں ملوث ہونے کے الزامات ہیں۔ ترجمان کے مطابق، مبینہ بے ضابطگیاں سال 2021 سے 2023 کے دوران وزیر اعظم ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام سے متعلق اسپانسرڈ اسکیموں کے نفاذ کے دوران سامنے آئیں۔ اے سی بی کا کہنا ہے کہ متعلقہ افراد نے اسپانسرنگ ایجنسی کی جانب سے جاری PMEGP آپریشنل گائیڈ لائنز کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کیپٹل سبسڈی مقررہ/104

قانون ساز اسمبلی میں ریزرویشن کے معاملے کی گونج

وحید پرہ نے کی تحریک التواء پیش، مسائل پر فوری بحث کا مطالبہ

سری نگر،۲۱ ستمبر،جے کے این ایس،پلوامہ سے پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے پیر کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایک تحریک التوا پیش کی، جس میں ریزرویشن پالیسی سے متعلق مسائل پر فوری بحث کا مطالبہ کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے ریزرویشن کے معاملے پر جاری ناانصافی اور تاخیر پر بحث کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اوپن میرٹ (عام زمرے) کے طلبہ/105

نارکیوٹیکس ٹاسک فورس سربراہان کی دوروزہ کانفرنس کا آج باضابطہ طور پر افتتاح ہوگا

وزیر اعظم کی قیادت میں ملک سے منشیات کے خاتمے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائے گئے ہیں/ وزیر داخلہ امیت شاہ

سرینگر،۲۱ ستمبر،اے پی آئی،مرکزی وزیر داخلہ آج نئی دہلی میں نارکوٹیکس ٹاسک فورس سربراہان کی قومی کانفرنس کا افتتاح کرینگے۔ منشیات کے خلاف کارروائی، اسمگلنگ نیٹ ورکس کے خاتمے اور بحالی کے اقدامات پر تفصیلی بحث ہوگی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ 22 ستمبر کو اینٹی نارکوٹیکس ٹاسک فورس (ANTF) کے سربراہان کی تیسری قومی کانفرنس کا افتتاح کرینگے۔ دو روزہ کانفرنس میں ملک میں منشیات کے پھیلاؤ سے نمٹنے کیلئے کیے گئے اقدامات اور منشیات کنٹرول ویژن دستاویز 2026-29 کے تحت مقررہ اہداف پر پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا۔ کانفرنس میں 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی اینٹی نارکوٹیکس ٹاسک فورس کے سربراہان کے علاوہ متعلقہ سرکاری محکموں اور دیگر شراکت داروں کے نمائندے شرکت کرینگے۔ اجلاس میں منشیات کی رسد اور طلب میں کمی اور منشیات کے استعمال سے ہونے والے نقصانات کو کم کرنے کے لیے مرکزی

حکومت کی جانب سے اختیار کیے گئے اقدامات کو مزید مضبوط بنانے کی حکمت عملی پر بھی غور کیا جائے گا۔ سرکاری بیان کے مطابق "متحد عزم، مشترکہ ذمہ داری" کے موضوع کے تحت منعقد ہونے والی کانفرنس میں منشیات کنٹرول وژن دستاویز 2026-29 میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی اے این ٹی ایف کو تفویض کیے گئے اہداف پر پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا، جبکہ ملک بھر میں منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیا کے استعمال کے خلاف متعلقہ اداروں کی جانب سے کیے گئے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال ہوگا۔ امیت شاہ اس موقع پر منشیات کے خلاف بیداری پیدا کرنے کے لیے ٹیلی ویژن اشتہارات بھی جاری کریں گے اور/106

اسپیکر اسمبلی نے پُرانی روایت توڑ دی

سابق ارکان کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے بعد ایوان کی کارروائی جاری

سری نگر،۲۱ستمبر،جے کے این ایس،طویل عرصے سے جاری روایت سے ہٹ کر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے پیر کے روز اسپیکر عبدالرحیم راتھر کی جانب سے تعزیتی حوالہ جات پیش کیے جانے کے فوراً بعد حکومتی امور کی کارروائی شروع کردی۔ جے کے این ایس کے مطابق روایت کے برعکس قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے فوت ہوئے

سابق ارکان اسمبلی شیخ مصطفیٰ کمال، دھرم پال اور غلام حسن کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد قانون سازی سے متعلق کارروائی آگے/108

آئی جی پی کشمیر کی زیر صدارت پولیس کنٹرول روم میں میٹنگ

سرینگر کے سیکورٹی گرڈ اور ٹریفک نظام کا لیا جائزہ

داخلی وخارجی راستوں پر چیک پوسٹیں مضبوط بنانے کی ہدایت

سرینگر،۲۱ ستمبر،این این بی،انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون سجیت کمار نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں سرینگر شہر کے سیکورٹی گرڈ اور ٹریفک مینجمنٹ کا جائزہ لینے کے لیے مختلف متعلقہ محکموں اور سیکورٹی اداروں کے افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے

مطابق اجلاس میں ڈی آئی جی ٹریفک جموں، ڈی آئی جی سینٹرل کشمیر رینج سرینگر، ڈی آئی جی ٹریفک کشمیر، سی آر پی ایف شمالی وجنوبی سرینگر کے ڈی آئی جیز، ڈی آئی جی سی آر پی ایف آپریشنز سرینگر، ایس ایس پی پی سی آر کشمیر، ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر، ایس ایس پی سرینگر، آئی جی پی کشمیر کے اسٹاف/108

7 نشستوں پر مشتمل اسمبلی کے خزاں اجلاس کا پہلا دن

شوشرابے پر منتج وقفہ سوالات

جل جیون مشن کے نفاذ سے متعلق ہاؤس کمیٹی رپورٹ پیش

سری نگر،۲۱ستمبر،جے کے این ایس،جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے خزاں کے اجلاس کے پہلے دن کی کارروائی پیر کو مختلف معاملات کو لیکر بی جے پی ارکان کے احتجاج اور نعرے بازی کے بعد دن بھر کیلئے ملتوی کردی گئی۔ پہلے دن کی کارروائی کا آغاز اسپیکر عبدالرحیم راتھر کی جانب سے سابق وزراء ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال، دھرم پال اور غلام حسن خان کے لیے تعزیتی کلمات سے ہوا۔ ایوان نے سابق قانون سازوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ اس کے بعد وقفہ سوالات ہوا، جس کے دوران ارکان نے اپنے اسمبلی حلقوں اورعوامی مسائل سے متعلق مختلف امور پر سوالات اٹھائے۔ اسپیکر نے اجلاس کے لئے 'پینل آف چیئرمین (صدور کے پینل) کا بھی اعلان کیا۔ بعد ازاں، ہاؤس کمیٹی کے چیئرمین جسٹس حسنین مسعودی نے جموں و کشمیر میں 'جل جیون مشن' JJM کے نفاذ میں/109

رہبر تعلیم اساتذہ کی سروس کے ابتدائی 5 سال پنشن کے فوائد کیلئے شمار ہوں گے

سری نگر،۲۱ستمبر،جے کے این ایس،جموں وکشمیر حکومت نے پیر کو یہ اعلان کیا کہ یکم جنوری 2010 سے قبل مستقل ہونے والے رہبر تعلیم (ReT) اساتذہ 'اولڈ پنشن اسکیم' کے تحت آتے ہیں، جبکہ یکم جنوری 2010 کے بعد مستقل ہونے والے اساتذہ 'نیو پنشن اسکیم' کے زمرے میں آتے ہیں۔ جے کے این ایس نامہ نگار ازان منظور کے مطابق اسمبلی میں یہ وضاحت امت ناگ ایسٹ کے حلقہ شانگس کی نمائندگی کرنے والے رکن اسمبلی ریاض احمد خان/110

حکومت دو برس میں عوام سے کئے وعدے اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام

سرکار عوامی توقعات پر کھرا اترنے میں پوری طرح سے ناکام

بی جے پی اسمبلی میں بے روزگاری، بجلی نرخ، ملازمین اور ڈیلی ویجروں کے مسائل اٹھائے گی/ سنیل شرما

سرینگر،۲۱ ستمبر،این این بی،دو برس میں حکومت عوام سے کئے وعدے اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہوئی کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی اسمبلی میں بے روزگاری، بجلی کے نرخ، ملازمین اور ڈیلی ویجروں کے مسائل اٹھائے گی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا

پارٹی (بی جے پی) کے رہنما سنیل شرما نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اپنے تقریباً دو سالہ دور اقتدار میں عوام سے کیے گئے وعدے پورے کرنے اور بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ خزاں اجلاس کے پہلے روز میڈیا سے بات کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ عوام کو موجودہ حکومت سے بہت زیادہ توقعات وابستہ تھیں، خاص طور پر ان لوگوں کو جو کئی برسوں سے اپنے مسائل کے حل کے منتظر ہیں۔ ان کے مطابق، دو سال گزرنے کے باوجود حکومت اور اس کے سربراہ کی جانب سے یہی کہا جا رہا ہے کہ ان کے پاس اختیارات نہیں ہیں اور وہ کچھ نہیں کر سکتے۔ قائد حزب اختلاف نے الزام لگایا کہ/111

ملیٹس محض فصلیں نہیں بلکہ صحت، پائیداری اور خود انحصاری کے ذرائع ہے

صحت مند غذائی نظام، پائیدار زراعت پسماندوں اور کسانوں کو بااختیار بنانا ہوگا/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سرینگر،۲۱ ستمبر،اے پی آئی،جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے ملیٹس مشن پر قومی سیمینار کا افتتاح کرنے کے موقعہ پر کہا کہ صحت مند غذائی نظام، پائیدار زراعت اور چھوٹے وپسماندہ کسانوں کو بااختیار بنانا ہوگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر میں صحت مند ماحولیاتی نظام اور پائیدار غذائی نظام کو فروغ دینے کے مقصد سے ملیٹس مشن پر منعقدہ قومی سیمینار کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ پہل وزیر اعظم نریندر مودی کے شری ان کے ویژن سے ہم آہنگ ہے جس کا مقصد موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے میں مضبوط زراعت کو فروغ دینا، چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کو بااختیار بنانا، خواتین کاروباریوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور غذائیت سے بھرپور روایتی غذائی ثقافت کو دوبارہ زندہ کرنا ہے۔ منوج سنہا نے صحت،

پائیداری اور غذائی تحفظ سے متعلق موجودہ چیلنجوں سے نمٹنے میں موٹے اناج کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس کی افادیت صرف زرعی پیداوار تک محدود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "ملیٹس محض فصلیں نہیں بلکہ صحت، پائیداری اور خود انحصاری کے ذرائع ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے بدلتے ہوئے موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کے قابل پائیدار زرعی طریقوں کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ کسانوں اور دیہی برادریوں کے لیے روزگار اور آمدنی کے مواقع میں بہتری لائی جاسکے۔ انہوں نے خواتین کی قیادت میں کاروباری سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی اور مقامی غذائی نظام کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا، تاکہ نچلی سطح پر لوگوں کے لیے مزید معاشی مواقع پیدا کیے جاسکیں۔ منوج سنہا نے کہا کہ ملیٹس پر مبنی زراعت اور غذائیت کے فوائد جموں و کشمیر کے ہر گاؤں تک پہنچانے/112

دین کی بنیاد عدل پر ہے، کیا ہم اس پر قائم ہیں؟

تحریر۔۔۔۔۔
محمد اسمعیل خان

اسلام نے دنیا کو ایسا قانون دیا جس کی بنیاد انسانی وحدت، مساوات اور ہر طبقہ کے ساتھ انصاف پر ہے اور جو کسی طبقہ کو حقیر بنانے کی اجازت نہیں دیتا۔

اسلام کے معنی سر تسلیم خم کردینے اور مکمل طور پر اپنے آپ کو حوالے کردینے کے ہیں۔ پس جو شخص اسلام قبول کرتا ہے، وہ پوری طرح اپنے آپ کو خالقِ کائنات کے حوالے کردیتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ''اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔'' (سورہ البقرہ: ۲۰۸)۔ اس ارشادِ ربانی میں اشارہ ہے کہ شریعتِ اسلامی محض چند عبادتی رسم ورواج اور خدا کی بندگی کے طریقہ کا نام نہیں، بلکہ ایک مکمل نظام حیات، جامع فلسفۂ زندگی اور کامل طریقۂ روز وشب ہے؛ جو انسانیت کے لئے بھیجا گیا ہے، اور سراپا رحمت اور خیر وفلاح سے عبارت ہے۔

اسلام کی نگاہ میں قانون بنانے اور حلال وحرام کو متعین کرنے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کا ہے: ''خبردار! (ہر چیز کی) تخلیق اور حکم وتدبیر کا نظام چلانا اسی کا کام ہے۔'' (سورہ الانعام: ۵۴) کیوں کہ پوری انسانیت کیلئے وہی ذات نظام حیات کو طے کرسکتی ہے، جو ایک طرف پوری کائنات کے بارے میں باخبر ہو اور پوری انسانیت کے جذبات واحساسات اور اس کی خواہشات وضروریات، نیز اس کے نفع ونقصان اور اشیاء کے نتائج واثرات سے پوری طرح واقف ہو؛ کیوں کہ اگر وہ ان حقیقتوں کا علم نہیں رکھتا ہو، تو عین ممکن ہے کہ اس کے دیئے ہوئے بعض احکام نفع کے بجائے نقصان اور خیر وفلاح کے بجائے ناکامی وخسران کا باعث بن جائیں۔ دوسری طرف وہ تمام انسانی طبقات کے ساتھ عدل وانصاف کا برتاؤ کرسکتا ہو، کالے گورے، امیر وغریب، مرد وعورت، رنگ ونسل اور زبان ووطن کی بنیاد پر ان کے درمیان کوئی تفریق روا نہ رکھتا ہو اور ایسی ذات خدائے واحد ہی کی ہوسکتی ہے؛ کیوں کہ وہ علیم وخبیر بھی ہے اور عادل ومنصف بھی۔

انسان یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ وہ کائنات کی تمام اشیاء کے فائدہ ونقصان اور پوری انسانیت کے جذبات واحساسات سے واقف ہے؛ بلکہ وہ تو اپنے آپ سے بھی پوری آگہی کا مدعی نہیں ہوسکتا، اور ہر انسان چوں کہ کسی خاص رنگ ونسل، کنبہ وخاندان اور زبان وعلاقہ کی وابستگی کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے اور یہ وابستگی اس میں فطری طور پر ترجیح وطرفداری کا ذہن پیدا کرتی ہے؛ اس لئے کسی انسان یا انسانی گروہ کے بارے میں یہ بات نہیں سوچی جاسکتی کہ وہ تمام انسانوں کے ساتھ مساوی طریقہ پر عدل وانصاف کا برتاؤ کرے گا۔ اگر ایسا ممکن ہوتا تو زبان ووطن اور نسل ورنگ کی بنیاد پر جو جغرافیائی تقسیم پائی جاتی ہے، وہ نہیں ہوتی؛ اس لئے خدا کا بھیجا ہوا قانون انسانی قانون کے مقابلہ یقیناً برتر وفائق اور مبنی برانصاف ہے۔

> اسلام نے دنیا کو ایسا قانون دیا جس کی بنیاد انسانی وحدت، مساوات اور ہر طبقہ کے ساتھ انصاف پر ہے اور جو کسی طبقہ کو حقیر بنانے کی اجازت نہیں دیتا۔

اللہ تعالیٰ نے جس دن سے کائنات کی اس بستی کو انسانوں سے بسایا ہے، اسی دن سے انسان کو زندگی بسر کرنے کے طریقہ کی بھی تعلیم دی ہے، البتہ انسانی تمدن کے ارتقاء کے باعث وقتاً فوقتاً نئے احکام دیئے گئے۔ قانون کی گرفت کو کمزور کرنے کے لئے انسان نے آسمانی ہدایات میں اپنی طرف سے آمیزشیں کی۔ ان تحریفات اور آمیزشوں سے پاک کرنے کی غرض سے رب کائنات کی طرف سے انسانیت کے لئے نئے بے آمیز ہدایت نامے آئے، اس سلسلہ کی آخری کتاب قرآن مجید کی صورت میں پیغمبر اسلام محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی۔ یہ کوئی نیا قانون اور مکمل طور پر نئی شریعت نہیں ہے، بلکہ اسی قانون کا تسلسل ہے جو مختلف ادوار میں پیغمبروں کے واسطہ سے انسانیت تک پہنچتا رہا ہے۔

شریعت اسلامی کا سب سے امتیازی پہلو اس کا عدل اور پوری انسانیت کے ساتھ مساویانہ سلوک ہے، دین کی بنیاد ہی دراصل عدل پر ہے: ''بیشک اللہ (ہر ایک کے ساتھ) عدل اور احسان کا حکم فرماتا ہے۔'' (النحل: ۹۰) اسی لئے اسلام کی نگاہ میں رنگ ونسل، جنس اور قبیلہ وخاندان کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمہیں (بڑی بڑی) قوموں اور قبیلوں میں (تقسیم) کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ باعزت وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہو۔'' (سورہ الحجرات: ۱۳)

رسول اللہ ﷺ نے اس کو مزید واضح فرمایا اور ارشاد ہوا کہ کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔ (مسند احمد) اسلام کے تمام قوانین کی اساس اسی اصول پر ہے۔ برخلاف انسانی قوانین کے، انسانوں نے جو بھی قوانین وضع کئے ہیں، وہ ایک گروہ کی برتری اور دوسرے طبقہ کی تذلیل وحق تلفی پر مبنی رہا ہے۔ مغربی ممالک میں نصف صدی پہلے تک نسلی تفریق موجود تھی۔ امریکہ جو دنیا کی واحد سپر طاقت ہے، وہاں کی بعض ریاستوں میں آج بھی نسلی امتیاز پر مبنی قوانین موجود ہیں۔ اسلام نے دنیا کو ایک ایسے قانون سے روشناس کیا جس کی بنیاد انسانی وحدت، مساوات اور ہر طبقہ کے ساتھ انصاف پر ہے اور جو کسی طبقہ کو حقیر اور اچھوت بنانے کی اجازت نہیں دیتا!

شریعت کا ایک اہم اور امتیازی وصف اس کا توازن و اعتدال ہے، مثلاً مرد وعورت انسانی سماج کے دو لازمی جزو ہیں۔ دنیا میں کچھ ایسے قوانین وضع کئے گئے جن میں عورت کی حیثیت جانور اور بے جان املاک کی سی قرار دے دی گئی، نہ وہ کسی جائیداد کی مالک ہوسکتی تھی، نہ اس میں تصرف کرسکتی تھی، نہ اس کو اپنے مال پر اختیار حاصل تھا نہ اپنی جان پر۔ اس کے مقابل دوسری طرف کچھ لوگوں نے عورتوں کو تمام ذمہ داریوں میں مردوں کے مساوی قرار دے دیا، عورتوں کی جسمانی کمزوری، ان کے ساتھ پیش آنے والے قدرتی حالات وعوارض اور طبیعت ومزاج اور قوت فیصلہ پر ان کے اثرات کو نظر انداز کردیا۔

اسلام نے مردوں اور عورتوں سے متعلق نہایت متوازن قانون دیا ہے، انسانی حقوق میں مردوں اور عورتوں کو مساوی درجہ دیا گیا: ''اور دستور کے مطابق عورتوں کے بھی مردوں پر اسی طرح حقوق ہیں جیسے مردوں کے عورتوں پر۔'' (سورہ البقرہ: ۲۲۸) لیکن سماجی زندگی میں دونوں کے قویٰ اور صلاحیت کے لحاظ سے فرق کیا گیا ہے اور بال بچوں کی تربیت کی ذمہ داری عورتوں پر اور کسب معاش کی ذمہ داری مردوں پر رکھی گئی ہے۔ سماجی زندگی کا یہ نہایت ہی زریں اصول ہے، جس میں خاندانی نظام کی بقاء، اخلاقی اقدار کی حفاظت اور عورت کو ناقابل برداشت مصائب سے بچانا ہے۔

> دولتمندوں اور غریبوں، اجروں اور مزدوروں، عوام اور حکومت کے تعلقات اور مجرموں اور جرم سے متاثر مظلوموں کے درمیان انصاف وغیرہ احکام کو اگر حقیقت پسندی کے ساتھ دیکھا جائے تو قانونِ شریعت میں جو اعتدال نظر ائے گا، گزشتہ اور موجودہ ادوار میں انسانوں کے بنائے ہوئے کسی قانون میں اس کی مثال نہیں ملے گی۔

ہمیں ایسے حساس موضوعات پر قرآن وحدیث کا مطالعہ کرنا چاہئے، سلف کی تحریروں سے رہنمائی حاصل کرنی چاہئے اور اصحابِ نظر علماء سے حقیقت جاننے کی کوشش کرنی چاہئے!

نیتن یاہو، وزرا اور حامیوں کے ہمراہ مسجد اقصیٰ کے مغربی دیوار کے احاطے میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): فلسطین کی یروشلم کے گورنرنے اتوار کے اوائل میں کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو، کئی وزرا اور ہزاروں اسرائیلی سخت سیکیورٹی کے درمیان مقبوضہ مشرقی یروشلم میں مغربی دیوار کے احاطے میں داخل ہوئے۔ گورنری نے ایک بیان میں کہا کہ ہزاروں اسرائیلی قابض قدیم شہر کی وادی اسٹریٹ سے گزرنے کے بعد احاطے میں داخل ہوئے۔ گورنری کے مطابق، یہ داخلہ مسجد اقصیٰ کے دروازوں میں سے ایک باب الرحمہ اذان کے بعد ہوا۔ اس نے نوٹ کیا کہ بڑی تعداد میں فلسطینی مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کرنے اور قدیم شہر میں خریداری کے لیے اس علاقے میں آئے تھے۔ اس نے فلسطینیوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ مسجد اقصیٰ آئیں تاکہ قابضین کی یلغاروں کا مقابلہ کریں اور "قبضے کے منصوبوں کو ناکام بنائیں" کیونکہ یوم کپور، جو یہودیت کی ایک بڑی مذہبی عبادت ہے، قریب آرہا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل مغربی دیوار کو کنٹرول کرتا ہے اور اسے یہودی مقدس مقام کے طور پر اہمیت دیتا ہے۔ یروشلم اسلامی وقف انتظامیہ اور یروشلم گورنری نے کہا کہ یہ دیوار اسلامی مقدس مقامات کا حصہ ہے۔ مغربی دیوار کا احاطہ، جسے اسرائیلی حکام چوبیس گھنٹے کھلا رکھتے ہیں، مذہبی تقریبات، یہودی عبادات اور اسرائیلی سرکاری پروگراموں کی میزبانی کرتا ہے۔ داخلے کے مقامات پر سکیورٹی چیک اور تلاشیاں کی جاتی ہیں۔ اسرائیلی گروہوں نے حامیوں سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ یوم کپور سے پہلے باب الرحمہ کے باہر جمع ہوں اور "سلیخوت" کے نام سے معروف عبادت کریں، جو ۲۱ر ستمبر کو شروع ہوگا۔ یاد رہے کہ یہودی تعطیلات کا دورانیہ ۱۲ر-۱۳ر ستمبر کو عبرانی نئے سال کے ساتھ شروع ہوا اور ۲۱ر ستمبر کو یوم کپور، یعنی یوم کفارہ؛ ۲۶ر ستمبر سے ۲ر اکتوبر تک سکوت، یعنی عید خیمے؛ اور ۳ر اکتوبر کو سمحات تورات، جو سالانہ تورات خوانی کے دورانیے کی تکمیل کی علامت ہے، کے ساتھ جاری رہے گا۔ بیان کے مطابق، ۲۰۰۳ء سے اسرائیلی پولیس نے یکطرفہ طور پر اسرائیلی قابضین کو مسجد اقصیٰ کے احاطے میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے۔ مغربی دیوار کا احاطہ، جسے اسرائیلی حکام چوبیس گھنٹے کھلا رکھتے ہیں، مذہبی تقریبات، یہودی عبادات اور اسرائیلی سرکاری پروگراموں کی میزبانی کرتا ہے۔ داخلے کے مقامات پر سکیورٹی چیک اور تلاشیاں کی جاتی ہیں۔ اسرائیلی گروہوں نے حامیوں سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ یوم کپور سے پہلے باب الرحمہ کے باہر جمع ہوں اور "سلیخوت" کے نام سے معروف عبادت کریں، جو ۲۱ر ستمبر کو شروع ہوگا۔ یاد رہے کہ یہودی تعطیلات کا دورانیہ ۱۲ر-۱۳ر ستمبر کو عبرانی نئے سال کے ساتھ شروع ہوا اور ۲۱ر ستمبر کو یوم کپور، یعنی یوم کفارہ؛ ۲۶ر ستمبر سے ۲ر اکتوبر تک سکوت، یعنی عید خیمے؛ اور ۳ر اکتوبر کو سمحات تورات، جو سالانہ تورات خوانی کے دورانیے کی تکمیل کی علامت ہے، کے ساتھ جاری رہے گا۔

یمن ایرانی سودے بازی کا پتہ نہیں: وزیر خارجہ

یمن کی وزیر خارجہ افراح الزوبہ نے "ایرانی سودے بازی کے پتے" یا علاقائی حساب کتاب چکانے کے میدان کے طور پر یمن کے خدمات انجام دینے کو مسترد کر دیا، اور سعودی عرب کے ساتھ ملک کی اسٹریٹجک شراکت داری کو "مضبوط" قرار دیا۔ یمن کی سرکاری صبا نیوز ایجنسی میں شائع ایک انٹرویو میں بولتے ہوئے، الزوبہ نے متعدد صوبوں میں حکومتی افواج اور ایران کی حمایت یافتہ حوثیوں کے درمیان محاذ پر بڑھتی جھڑپوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا، "یمنی ریاستی اداروں کی بحالی یمن کی سلامتی، علاقائی استحکام اور سمندری راستوں کی حفاظت کی بنیاد ہے، اور حکومت حالیہ پیش رفت کے اثرات کو ذمہ داری اور عزم کے ساتھ سنبھال رہی ہے۔" بعد ازاں الزوبہ نے وضاحت کی کہ قیادت ایک "مربوط بازدارندگی" کی حکمت عملی اپنا رہی ہے جس میں فوجی کارروائی، شہریوں کا تحفظ، ریاستی اداروں کی بحالی، سفارت کاری اور توسیع شدہ انسانی امداد شامل ہیں۔ علاوہ ازیں بحیرہ احمر اور باب المندب میں خطرات کا ذکر کرتے ہوئے، الزوبہ نے زور دیا: "کسی مقام پر فوجی کنٹرول سے سمندری نقل و حمل پر کنٹرول کا حق پیدا نہیں ہوتا۔ یمن کی اپنی سرزمین اور جزیروں پر خودمختاری طاقت کے زور پر تبدیل نہیں ہوتی، اور خطرے کے تحت کسی جہاز کا گزرنا اس کا مطلب نہیں کہ بحری نقل و حمل کی آزادی محفوظ ہے۔"

سویڈن: ہندنژاد نیلا وکھے پاٹل سویڈش پارلیمنٹ کیلئے منتخب

مہاراشٹر کے ماہر تعلیم اشوک وکھے پاٹل کی بیٹی نیلا وکھے پاٹل سینچر ۱۹ر ستمبر کو اسٹاک ہوم کے حلقے سے سویڈن میں رکن پارلیمنٹ منتخب ہوگئیں۔ ۴۱ر سالہ سویڈش رکن پارلیمنٹ نے جیت کے بعد کہا کہ وہ شہر اور ملک کی خدمت میں حصہ ڈالنے کی منتظر ہیں۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے ان کے حوالے سے کہا، "۳۴۹ر رکنی پارلیمنٹ کا حصہ بننا اچھا لگتا ہے۔ میں شہر اور ملک کی خدمت میں حصہ ڈالنے کی منتظر ہوں۔" انہوں نے کہا، "میں ان لوگوں کی آواز بننا چاہتی ہوں جو ووٹ نہیں دے سکتے۔" انہوں نے مزید کہا، "میں ایسے معاشرے میں حصہ ڈالنا چاہتی ہوں جہاں ہر بچے کو اچھے مستقبل کا موقع ملے۔ ہمیں ایک قابل رہائش سیارے کی ضرورت ہے جس میں صاف پانی، زندہ فطرت، اور انسانی وجہ سے قدرتی آفات کم سے کم ہوں۔" مزید برآں انہوں نے اظہار کیا کہ وہ ہندوستان سے بہت محبت کرتی ہیں اور اپنے دادا کو بہت یاد کرتی ہیں۔ نیلا نے کہا، "میں امید کرتی ہوں کہ اپنے دادا کو فخر دلاؤں گی۔ انہوں نے مجھے ۱۵ر سال کی عمر میں ریاستی بجٹ پڑھوایا تھا۔" انہوں نے مزید کہا، "میں ہندوستان سے بہت محبت کرتی ہوں، اور خود کو بہت جڑا ہوا محسوس کرتی ہوں۔ میرے بہت سے قریبی ہندوستانی دوست ہیں۔ میں اپنے دادا کو بہت یاد کرتی ہوں۔ وہ اپنے آخری سالوں میں مجھے تقریباً ہر ہفتے فون کیا کرتے تھے۔" واضح رہے کہ نیلا ۲۵ر سال سے گرین پارٹی کی فعال رکن اور اسٹاک ہوم گرین پارٹی کی الیکشن کمیٹی کی رکن رہی ہیں۔ ۱۳ر ستمبر کے انتخابات میں سویڈن کی بائیں بازو کی اپوزیشن نے ۳۴۹ر نشستوں والی رکس ڈاگ (پارلیمنٹ) میں ۱۷۶ر نشستیں حاصل کر کے معمولی اکثریت حاصل کی۔

میکلمور تنازع کے بعد پہلے کنسرٹ میں ایڈ شیرن اسٹیج پر رو پڑے

نئی دہلی (ایم این این): گلوکار ایڈ شیرن نے ہفتے کی شب اپنے انفرادی کنسرٹ کا آغاز غزہ کے حوالے سے گفتگو سے کیا اور کہا کہ غزہ کی صورتحال "تباہ کن اور ناقابل جواز" ہے۔ شیرن نے فلاڈیلفیا کے لنکن فنانشل فیلڈ اسٹیڈیم میں رات کے وقت کہا: تباہی کے حجم اور شہریوں، خصوصاً بچوں کی جانوں کے ضیاع نے میرا دل توڑ دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ان کی موسیقی اور پرفارمنس سیاست کے بجائے اتحاد اور انسانیت کے پیغام کے گرد ہوں۔ بعدازاں انہوں نے اس تنازع کا بھی ذکر کیا جو ان کے میوزک ٹور میں شامل دیگر فنکاروں کے فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے دستبردار ہونے کے بعد پیدا ہوا۔

اٹلی: اسکولوں میں برقع پر پابندی کی تجویز، غیر ملکی طلبہ کی تعداد بھی محدود ہوگی

اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے اسکولوں میں برقع اور نقاب پر پابندی اور ہر جماعت میں غیر ملکی طلبہ کی تعداد محدود کرنے کے لیے نئے اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ میلونی نے کہا کہ ان کی حکومت اس سلسلے میں جلد ہی کابینہ کے سامنے ایک تجویز پیش کرے گی۔ تاہم یہ اقدامات ابھی قانون نہیں بنے ہیں اور غیر ملکی طلبہ کی فی جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد بھی فی الحال طے نہیں کی گئی ہے۔ میلونی نے اتوار کو روم میں اپنی جماعت برادرز آف اٹلی کی نوجوان شاخ کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجوزہ اقدام کے تحت ہر جماعت میں غیر ملکی طلبہ کی ایک قانونی حد مقرر کی جائے گی۔ ان کے مطابق ایسے غیر ملکی طلبہ کے والدین، جن کے بچوں کو اطالوی اسکول نظام میں انضمام کے حوالے سے "سنگین مشکلات" کا سامنا ہو، انہیں اطالوی زبان سیکھنے کی کلاسوں میں شرکت کرنا ہوگی۔ میلونی نے کہا، "جو شخص اٹلی آتا ہے اور یہاں اپنا مستقبل بنانا چاہتا ہے، اسے ہماری زبان سیکھنی، ہماری ثقافت سمجھنی اور ہمارے قوانین کا احترام کرنا ہوگا۔" ان کے مطابق انضمام کے لیے یہی سنجیدہ راستہ ہے۔ مجوزہ پابندی میں برقع اور نقاب شامل ہیں، جبکہ میلونی نے حجاب کا ذکر نہیں کیا۔ برقع پورے چہرے سمیت جسم کو ڈھانپتا ہے، جبکہ نقاب میں عموماً آنکھیں نظر آتی ہیں۔ میلونی نے کہا کہ اسکول میں طلبہ کو چہرہ کھلا رکھنا چاہیے اور کسی روایت کی بنیاد پر کسی لڑکی کو اپنا چہرہ چھپانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ غیر ملکی طلبہ کی تعداد محدود کرنے کی تجویز کے حوالے سے میلونی نے کوئی مخصوص فیصد یا عدد نہیں بتایا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق اٹلی کے اسکولوں میں اطالوی شہریت نہ رکھنے والے طلبہ کی تعداد تعلیمی سال ۲۵-۲۰۲۴ء میں کل طلبہ کا ۱۱٫۶ر فیصد تھی، یعنی تقریباً ہر ۱۰۰ر طلبہ میں ۱۲ر غیر اطالوی شہری تھے۔ سرکاری اعداد سے متعلق ایک اطالوی تحقیقی جائزے کے مطابق ایسے طلبہ کی مجموعی تعداد ۹۳۴۳ ۱۳ر تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اٹلی میں غیر اطالوی طلبہ کی تعداد کے حوالے سے پہلے ہی ایک ۳۰ر فیصد حد موجود ہے، جو ۲۰۱۰ء کی وزارت تعلیم کی ہدایات سے متعلق ہے۔ تاہم مقامی آبادی اور اسکولوں کی صورتحال کے باعث اس حد پر عمل درآمد ہر جگہ یکساں نہیں رہا۔

امریکہ: کشیدگی کے سبب امریکیوں سے مشرق وسطیٰ کے سفر پر دوبارہ غور کرنے کی اپیل

امریکی محکمہ خارجہ نے اپنے شہریوں کو مشرق وسطیٰ میں ممکنہ کشیدگی میں اضافے، پروازوں کی منسوخی، فضائی حدود کی بندش اور دیگر سفری رکاوٹوں سے خبردار کیا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ٹریول ڈاٹ گوو اکاؤنٹ نے ایک امریکی سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا کہ مشرق وسطیٰ میں موجود امریکیوں کو زیادہ احتیاط اختیار کرنی چاہیے اور ممکنہ پروازوں کی منسوخی، فضائی حدود کی بندش اور دیگر سفری رکاوٹوں کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اکاؤنٹ کے مطابق، "مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باعث سیکیورٹی ماحول پیچیدہ ہے اور غیر متوقع کشیدگی میں اضافے کا امکان موجود ہے۔" اس نے خبردار کیا کہ ایران کی حمایت یافتہ حوثی سعودی عرب کے خلاف دشمنی میں ملوث رہے ہیں، جن میں شہری ہوائی اڈوں سے متعلق حملے بھی شامل ہیں، اور کہا کہ یہ تنازع "تیزی سے بڑھ سکتا ہے۔" ساتھ ہی خطے میں جانے یا وہاں سے آنے والے امریکیوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ ہوائی اڈوں اور ایئر لائنز کی کارروائیوں سے متعلق معلومات پر نظر رکھیں۔ مزید برآں امریکی محکمہ خارجہ نے یہ بھی خبردار کیا کہ امریکی سفارتی تنصیبات، جن میں مشرق وسطیٰ سے باہر موجود تنصیبات بھی شامل ہیں، کو نشانہ بنایا گیا ہے، اور ایران اور اس کی حمایت کرنے والے گروہ بیرون ملک دیگر امریکی مفادات یا دنیا بھر میں امریکہ اور امریکیوں سے منسلک مقامات، جن میں امریکی کاروبار اور دیگر ادارے شامل ہیں، کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ انتباہ حوثیوں کے نئے حملوں اور سعودی عرب سے متعلق کشیدگی کے دوران سامنے آیا ہے، اور یہ خطے بھر میں سیکیورٹی الرٹس اور فوجی واقعات کے ایک سلسلے کے بعد جاری کیا گیا ہے۔

امریکہ: ایچ ون بی ویزا پر ایک لاکھ ڈالر فیس کی پابندی میں ایک سال کی توسیع

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بعض نئے ایچ ون بی ویزا درخواست گزاروں پر عائد ایک لاکھ ڈالر فیس کی پابندی مزید ایک سال کیلئے بڑھا دی ہے۔ وہائٹ ہاؤس کے مطابق یہ پابندی اب ستمبر ۲۰۲۷ء تک جاری رہے گی۔ ایچ ون بی ویزا امریکی کمپنیوں کو ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں ہنرمند غیر ملکی کارکنوں کو ملازمت دینے کی اجازت دیتا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس پروگرام کے بعض حصوں کا غلط استعمال کیا گیا اور کم اجرت والے غیر ملکی کارکنوں کے ذریعے امریکی ملازمین کو متاثر کیا۔

ناردرن ریلوے
ای-ٹینڈر نوٹس
ٹینڈر نمبر:- 156-2026-27-ADEN-I-ASR&157-2026-27-SrDEN-III-FZR مورخہ: 21.09.2026
سینئر ڈویژنل انجینئر - تھرڈ، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے اوپن ای-ٹینڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 12/10/2026 دوپہر 15:00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندہ صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک ہی اپنی اصل اور ترمیمی ٹینڈرز جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل ٹینڈرز قبول نہیں کی جائیں گی اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر آتی ہے، تو اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے لئے ٹینڈر فارم ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسیدیں، ایف۔ڈی۔آر۔ وغیرہ کے ذریعے مینوئل ادائیگی قبول نہیں کی جائیں گی۔ مزید معلومات کے لئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

ٹینڈر قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع ہونے کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ و وقت
18.09.2026	28.09.2026	12.10.2026 کو 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل			
1	156-2026-27-ADEN-I-ASR	بی۔ایس۔ایم۔ کو دھوست کرنا ویگنوں کی اسٹرپنگ کے لئے 17 میٹر ×60 میٹر سائز کے بقایا شیڈ کی تعمیر کرنا۔			
		اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
		31296254.83	625900.00	60 دن	12 ماہ
		یکساں نوعیت کا کام - "اسٹیل فیبریکیشن کا کوئی بھی کام یافت اوور برج یا پلیٹ فارم (PF) شیلٹر یا انڈسٹریل (بیلاسٹ) کی فراہمی کا کام۔			
2	157-2026-27-SrDEN-III-FZR	فرسٹ اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/امرتسر اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر سٹی کے سیکشن (سیکشن) میں سیس پر گٹی (بیلاسٹ) کی فراہمی کا کام۔			
		اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
		13500926.87	270000.00	60 دن	12 ماہ
		یکساں نوعیت کا کام - "ریلوے / ہائی وے / سڑکوں کے لئے مشین سے کچلتے ہوئے پتھر کے گٹی کی فراہمی"			

نوٹ 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندہ ٹینڈر سے متعلق، جاری کئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کر یں گے۔
2۔ ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کا معائنہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔
3266/2026
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اے آئی کی رفتار سست کرنے کیلئے باہم غیر قانونی معاہدے کا الزام، کمپنیوں پر مقدمہ

نئی دہلی (ایم این این): اے آئی کی رفتار سست کرنے کے الزام میں اینتھروپک، اوپن اے آئی، گوگل اور اسپیس ایکس کو مقدمہ کا سامنا ہے، ان پر اے آئی کی رفتار سست کرنے کے لیے غیر قانونی معاہدے کا الزام ہے۔ اینتھروپک کے سی ای او نے ممکنہ اینٹی ٹرسٹ رکاوٹوں کا اعتراف کیا اور لکھا کہ اگر امریکی حکومت ثالثی کرے "یا کم از کم" مختلف لیبارٹریوں کے درمیان بات چیت کو ممکن بنائے تو اس سے مدد ملے گی۔ بڑی مصنوعی ذہانت کمپنیوں کو قانونی کارروائی کا سامنا ہے، جن پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنی تکنیکی ترقی کی رفتار جان بوجھ کر سست کرنے کے لیے غیر قانونی معاہدہ کیا۔ یہ مقدمہ جمعہ کو امریکی ضلعی عدالت برائے شمالی ضلع کیلیفورنیا میں دائر کیا گیا، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ گوگل، اوپن اے آئی، اینتھروپک اور اسپیس ایکس اے آئی نے رفتار سست کرنے کی حکمت عملیوں پر خفیہ تعاون کر کے وفاقی اینٹی ٹرسٹ قوانین کی خلاف ورزی کی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ اس انتظام سے آخرکار ان صارفین کو ملنے والی قدر کم ہوتی ہے جو اے آئی سروسز کی سبسکرپشن کی ادائیگی کرتے ہیں۔

اسرائیل نے ناکہ بندی کر کے 100ر سے زائد فلسطینی اساتذہ کو اسکول جانے سے روکا

ایک تعلیمی اہلکار نے اتوار کو کہا کہ اسرائیلی فوج نے شمالی مغربی کنارے میں دو چوکیوں سے آمد و رفت بند کر دی ہیں، جس سے ۱۰۰ر سے زائد فلسطینی اساتذہ اسکولوں تک پہنچنے سے محروم ہو گئے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے رپورٹ کیا کہ طوباس گورنری میں تعلیم کے ڈائریکٹر عزمی بلاونہ نے کہا کہ فوج کی جانب سے شمالی وادی اردن میں طیاسیر اور عین شبلی چوکیاں بند کرنے کے بعد ۱۰۴ر اساتذہ اپنے اسکولوں تک نہ پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ بندش نے چھ اسکولوں اور ایک کنڈرگارٹن کی کلاسوں کو متاثر کیا جہاں تقریباً ۱۱۰۰ر طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ اسرائیلی فوج نے یہ دو چوکیاں مقبوضہ مغربی کنارے میں وسیع تر فوجی پابندیوں کے حصے کے طور پر بند کی ہیں۔ دریں اثنا، مقامی ذرائع کے مطابق، اسرائیلی فوجی دستوں نے وسطی مغربی کنارے میں رام اللہ کے مشرق میں واقع گاؤں المغیر پر چھاپہ مارا، اس کا مرکزی دروازہ بند کیا اور درجنوں فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا۔ ذرائع نے خبر رساں ادارے انادولو کو بتایا کہ بڑی تعداد میں اسرائیلی فوجیوں نے اتوار کے اوائل میں گاؤں پر چھاپہ مارا، اس کے محلوں میں تعینات ہوئی اور فلسطینی گھروں کی تلاشی لی، ساتھ ہی اس چھاپے میں پیادہ دستے، فوجی گاڑیاں اور ایک ڈرون بھی شامل تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گاؤں کے دروازے کی بندش نے اسکول جانے میں رکاوٹ ڈالی اور مزدوروں اور ملازمین کو ان کے کام کی جگہوں تک پہنچنے سے روکا۔ المغیر نے اس علاقے میں فلسطینیوں اور ان کی املاک کے خلاف قابضین کے بڑھتے ہوئے تشدد کے دوران بار بار اسرائیلی چھاپوں اور حملوں کا مشاہدہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ کی پٹی پر اسرائیل کی جنگ کے آغاز سے، اسرائیلی فوج اور قابضین نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف حملے تیز کر دیے ہیں۔ فوج اور قابضین نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف حملے تیز کر دیے ہیں۔ ذرائع نے خبر رساں ادارے انادولو کو بتایا کہ بڑی تعداد میں اسرائیلی فوجیوں نے اتوار کے اوائل میں گاؤں پر چھاپہ مارا، اس کے محلوں میں تعینات ہوئی اور فلسطینی گھروں کی تلاشی لی، ساتھ ہی اس چھاپے میں پیادہ دستے، فوجی گاڑیاں اور ایک ڈرون بھی شامل تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گاؤں کے دروازے کی بندش نے اسکول جانے میں رکاوٹ ڈالی اور مزدوروں اور ملازمین کو ان کے کام کی جگہوں تک پہنچنے سے روکا۔ المغیر نے اس علاقے میں فلسطینیوں اور ان کی املاک کے خلاف قابضین کے بڑھتے ہوئے تشدد کے دوران بار بار اسرائیلی چھاپوں اور حملوں کا مشاہدہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء میں غزہ کی پٹی پر اسرائیل کی جنگ کے آغاز سے، اسرائیلی فوج اور قابضین نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف حملے تیز کر دیے ہیں۔

غزہ: کویت اسپیشلٹی اسپتال نے ایندھن کی قلت کے باعث معمول کی خدمات معطل کیں

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی غزہ کی پٹی کے شہر خان یونس میں واقع کویت اسپیشلٹی اسپتال نے اتوار کو اعلان کیا کہ اسرائیلی محاصرے کے دوران ایندھن کی فراہمی رکنے کی وجہ سے ایمرجنسی کیئر کے علاوہ تمام شعبوں میں کام معطل کر دیا گیا ہے۔ اسپتال نے ایک بیان میں کہا، "ہم افسوس کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ

ناردرن ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس
صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل مکینکل انجینئر/J&K ناردرن ریلوے، نیچے بتائے گئے کام کیلئے ای۔ٹینڈرنگ کے ذریعہ جانے والے کانٹریکٹروں سے اوپن ٹینڈر طلب کرتے ہیں، جن کے پاس ضروری تجربہ اور مالی صلاحیت ہو۔

کام کا نام	ڈیمو کار شیڈ بڈ گام میں ڈیمو ریل ڈبوں میں چھت پر لگا ہوا میٹنگ انتظام اکائیوں کی سالانہ دیکھ بھال کا ٹھیکہ۔
کام کی تخمینہ لاگت	روپئے 1,50,60,804.62 (روپئے ایک کروڑ پچاس لاکھ، ساٹھ ہزار آٹھ سو چار اور باسٹھ پیسے صرف۔
ضمانتی رقم	روپئے -/3,01,200 (روپئے تین لاکھ ایک ہزار دو سو صرف)
ٹینڈر دستاویز ویب سائٹ پر فروخت کیلئے دستیاب	www.ireps.gov.in کے مطابق
ای۔ٹینڈر کی تکمیل کی تاریخ اور وقت	تاریخ 12.10.2026 کو 15.00 بجے تک
ای۔ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت	تاریخ 12.10.2026 کو 15.15 بجے
ویلیڈٹی	ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ سے 60 دن
ٹینڈر کی قسم	اوپن ٹینڈر (سنگل پیکٹ سسٹم)
کام کی مدت	24 مہینے
ویب سائٹ	http://www.ireps.gov.in

ٹینڈر نمبر 2026-08۔ ڈیمو۔ بی ڈی جی ایم تاریخ: 19.09.2026 3264/26
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسلام، عورت اور پردہ

قرآن پارہ نمبر 4 سورہ 124 اشارہ کرتا ہے مردوں اور عورتوں کی روحانی برابری کا"

تحریر۔۔۔
ردا بشیر

" اگر کوئی نیک کام کرے تو وہ مرد ہو یا عورت اور ایمان رکھتے ہیں وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ کم سے کم ظلم کیا جائے گا" قرآن کا متعدد حصہ مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے قابل قبول ہیں ان کے لباس کے لحاظ سے قرآن میں ارشاد ہے کہ " اور مومن مردوں سے کہو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی کریں اور اعتدال کریں یہ ان کے لئے خالص ہے بے شک اللہ ان کے کاموں سے واقف ہے اور مومن خواتین سے کہو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی اور شائستہ رکھیں اور صرف اس زینت کا مظاہرہ کریں جو ظاہر ہے وہ اپنی چھاتی پر پردہ ڈالے اور انکشاف نہ کریں" اسلام میں مسلم خواتین کے لئے اثر و رسوخ کیچار ذرائع ہیں پہلے دو" قرآن اور احادیث" کو بنیادی ماخذ سمجھا جاتا ہے جب کے بقیہ دو " ثانوی اور اخذ کردہ "ہیں. قرآن تمام مسلمانوں اور ان کے حیاتیاتی جنسی تعلق سے قطع نظر ، اور علم کی جستجو کے لیے کوششیں کرنے کا حکم دیتا ہے یہ خدا کی نشانیوں سے پڑھنے ،سوچنے غور کرنے ،،اور سیکھنے کی مستقل ترغیب دیتا ہے مزید یہ کہ معلم نے مرد اور عورت دونوں کی تعلیم کی حوصلہ افزائی کی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان کیا کہ علم کی تلاش ہر مذہبی عورت اور مرد پر لازم ہے اپنے مرد ہم منصب کی طرح ہر عورت اخلاقی اور مذہبی ذمہ داری کے تحت ہیں کہ وہ علم حاصل کرے اپنی عقل کو فروغ دے اپنا نظریہ وسیع کرے اپنی صلاحیتوں کی ترجمانی کرے اور پھر اس صلاحیتوں کو اپنے اور معاشرے کے فائدے میں بروئے کار لائے۔ نو آبادیاتی عہد کے دوران بیسویں برطانوی سلطنت کے اوائل تک مسلمانوں کے درمیان صنف کی جدوجہد جاری رہی۔

---1930 کی دہائی تک 25 لاکھ لڑکیاں سکولوں میں داخل ہو چکی تھی ان میں سے 0.5 فیصد لاکھ مسلمان تھی کچھ علماء قرآن مجید کی آیت نمبر 28:23 میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی بیوی جو ایک سوداگر تھیں سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ یہ بات واضح اشارہ اور دلیل ہے کہ مسلمان خواتین ایک حد میں گھروں سے باہر رہ کر ملازمت کر سکتی ہیں پہلے کئی عرب ثقافتوں میں خواتین کو اپنی آزادی حاصل نہیں تھی خواتین کی ملازمت کے نمونے پوری مسلم دنیا میں مختلف ہیں 2005 تک ان 16 فیصد پاکستانی خواتین معاشی طور پر سرگرم تھی جبکہ 52 فیصد انڈونیشین خواتین تھی 2012 ورلڈ اکنامک فورم کی ایک رپورٹ اور دیگر حالیہ رپورٹس کے مطابق مشرق وسطی اور شمالی افریقہ کے خطے میں اسلامی خواتین کے لئے اپنی معاشی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اضافہ کر رہی ہیں دنیا میں سب سے کم لیبر خواتین فورس اردن ،عمان ،مراکش ایران ،ترکی ،الجیریا، یمن ،سعودی عرب، پاکستان اور شام ہیں ان میں سے کچھ ممالک ایسے ہیں جن کی خواتین پارلیمنٹیرینز نہیں ہے خواتین کو اسلام کام کرنے کی اجازت دیتا ہے کچھ شرائط کے تحت مثال کے طور پر ایسی جگہ جہاں اس کے حقوق کا خیال کیا جاتا ہے ان کا احترام کیا جاتا ہے اسلامی قوانین خواتین کو اسلامی حالات میں کام کرنے کی اجازت دیتا ہے سعودی عرب میں سعودی خواتین کے لیے جون 2018 تک گاڑی چلانا غیر قانونی تھا۔

مردوں کے ساتھ فوجی اور دوسرے پیشوں میں انکے ساتھ خدمات سرانجام دینا ان کے لئے بھی غیر قانونی ہے لیکن اب وہاں خواتین کا ڈرائیونگ لائسنس کا حصول معمول بنتا جا رہا ہے۔ قابل ذکر حالیہ خواتین کو اسلام قبول کرتے میں جرمن کی مصنف " کرسٹین بیکر " امریکی گلوکارہ اور ثقافتی "ایلین جینٹ جیکسن اینگلو فرانسیسی "مصنف براڈ کاسٹر اور اکیڈمی " مریم فرانسو اس ترک اداکارہ تونے کا راز اور عیسائی آرتھوڈوکس " نے حال میں اسلام قبول کیا "سوانسیا یونیورسٹی" میں 75÷ مقیم خواتین نے اسلام قبول کیا۔

مردوں کی نسبت عورتوں نے زیادا اسلام قبول کیا۔ اور زیادہ تر خواتین تعلیم یافتہ ،جوان اور پیشہ ور تھی۔ یہ تعداد 2002 میں 32÷ اور 2011 میں 41÷ ہو گئی۔ برازیل میں اسلام قبول کرنے والی 70÷ خواتین ہیں۔

خلافت میں پہلی مسلمان خاتون "انوشہ انصاری" ہیں 2006 میں ایک سروے میں بتایا گیا کہ زیادہ تر مسلمان خواتین خود کو مظلوم تصور نہیں کرتی۔

اعصاب کی مضبوطی اللہ نے ان کی گٹی میں رکھی ہے۔ انڈونیشیا کے ایک اسلامی پروفیسر "ناصر دین عمر" اسلام کے اندر سے ہی اصلاحی تحریک میں سب سے آگے ہیں ۔جس کا مقصد خواتین کو برابری کا درجہ دینا تھا ان کی تحقیقات میں ایک کتاب "قرآن فار وومن" بھی ہے جو ایک نئی نسوانی تعبیر پیش کرتی ہے پاکستان کی پہلی حجابی خاتون "پائلٹ شہناز لغاری" جنہوں نے حجاب کر کے جہاز اڑایا اور اپنا نام گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں درج کروایا وہ اپنی براوری میں ایک اچھی سماجی کارکن بھی ہیں اور وہ معاشرے میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے تربیتی مراکز بھی چلا رہی ہیں

"حفیظہ سید" رہنما معلم، ڈاکٹر، مصنف، آرٹسٹ کارکن اور اسی طرح کے دیگر اصلاحی کام اسلام کے دائرہ کار میں رہ کر کر رہی ہیں

"صوفینہ حمید "جرمنی جیسے ملک میں مسلمان ہونا اتنا بڑا نہیں جتنا بڑا حجاب پہننا ہے انکا کہنا ہے کہ حجاب نے اور مضبوط اور باہمت بنا ڈالا "مجھے لگتا ہے جیسے حجاب اوڑھنے کے بعد سے کسی بہت بڑی چیز کی نمائندگی کر رہی ہوں"

" رافیہ ارشاد "جو حجاب پہننے والی پہلی برطانیہ کی ڈپٹی ڈسٹرکٹ جج مقرر ہوئی ہیں انہیں امید ہے کہ وہ "ٹریل بلزر" بنے گی وہ کہتی ہیں کہ یہاں آنے پر تھوڑا سا وقت لگا لیکن یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔

"منیبہ مزاری" حالات کی سختیاں اور ظالم وقت کے پے در پے اپنے اوپر سہنے والے وار کے باوجود ایک چٹان کی طرح اس ظالم سماج اور لوگوں کا چڑا رہی ہیں۔ ملکی اور غیر ملکی سطح پر اپنی خدمات سرانجام مے رہی ہیں۔

اس عظیم قوم کے ان عظیم بیٹیوں کو سلام۔۔۔۔۔۔۔۔

ذی الحج کے افضل ایام العشر

قمری سال کا آخری مہینہ ذی الحج حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے دس راتوں کی قسم کھائی ہے ''قسم ہے فجر کی ،اور دس راتوں کی''۔ مفسرین کے مطابق ان دس راتوں سے مرادذی الحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں،

قمری سال کا آخری مہینہ ذی الحج حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تبارک وتعالی نے دس راتوں کی قسم کھائی ہے ''قسم ہے فجر کی ،اور دس راتوں کی''۔ مفسرین کے مطابق ان دس راتوں سے مراد ذی الحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں، بلاشبہ جو ذات خود عظیم ہو وہ صاحب عظمت شے ہی کی قسم کھاتی ہے۔ اللہ عز و جل کا کسی شے کی قسم کھانا اس کی عظمت و فضیلت کی واضح دلیل ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ماہ ذی الحجہ کا ابتدائی عشرہ اسلام میں خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں کو سب سے اعلی و افضل قرار دیا ہے، ذی الحجہ کے دس دنوں میں اللہ تعالی کو نیک عمل جتنا محبوب ہے اس کے علاوہ دیگر دنوں میں نہیں۔ خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ'' اور دنوں میں بندے کا عبادت کرنا اللہ تعالی کو اتنا محبوب نہیں جتنا ذوالحجہ کے عشرہ میں محبوب ہے، اس عشرہ کے ہر دن کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر اور اس کی ہر رات کے نوافل شب قدر کے نوافل کے برابر ہیں'' (ترمذی)۔

ایک دوسری حدیث میں خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''دنیا کے افضل ترین دن ایام العشر (یعنی ذوالحجہ کے دس دن) ہیں''۔ صحابہ کرام نے عرض کیا'' کیا اللہ کے راستے میں جہاد بھی (ان دنوں کے عمل سے بڑھ کر نہیں؟) فرمایا ''نہیں، جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں۔ سوائے اس شخص کے جو اپنی جان و مال کے ساتھ نکلا اور ان میں سے کسی چیز کے ساتھ واپس نہ لوٹا (یعنی شہید ہو گیا)''۔

حج جیسی عظیم عبادت کا رکن اعظم یوم عرفہ بھی انہی ایام میں ہے اسی مناسبت سے اس مہینے کا نام ذوالحجہ ہے یعنی حج والا مہینہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ''جس شخص نے اللہ کے گھر کا حج کیا اور بے ہودگی و فسق سے بچا رہا تو اس حالت میں لوٹے گا جیسے آج ہی ماں کے بطن سے پیدا ہوا ہو''۔

یوم عرفہ انتہائی شرف و فضیلت کا حامل ہے یہ گناہوں کی بخشش اور دوزخ سے آزادی کا دن ہے۔

اگر اول عشرہ ذی الحجہ میں سوائے یوم عرفہ کے اور کوئی قابل ذکر یا اہم شے نہ بھی ہوتی تو یہی اس کی فضیلت کے لیے کافی تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' اللہ تعالی جس قدر عرفہ کے دن لوگوں کو آگ سے آزاد فرماتا ہے اس سے زیادہ کسی اور دن آزاد نہیں کرتا''۔ ایک اور حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' شیطان یوم عرفہ کے علاوہ کسی اور دن میں اپنے آپ کو اتنا چھوٹا، حقیر، ذلیل اور غضبناک محسوس نہیں کرتا جتنا اس دن کرتا ہے۔ یہ محض اس لیے ہے کہ اس دن میں وہ اللہ کی رحمت کے نزول اور انسانوں کے گناہوں سے صرف نظر کا مشاہدہ کرتا ہے''۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' عرفہ کے دن کے روزے کے متعلق میں اللہ تعالی سے پختہ امید رکھتا ہوں کہ وہ اس کی وجہ سے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے'' (صحیح مسلم)۔

مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کہ عرفہ کے دن کا ایک روزہ ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کی معافی کا سبب بنتا ہے۔ احادیث مبارکہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ذی الحجہ کے نو روزے، دس محرم اور ہر مہینے کے تین دن (ایام بیض) کے روزے رکھتے تھے۔ واضح رہے کہ عشرہ ذی الحجہ میں روزے نو ذی الحجہ تک ہی رکھے جا سکتے ہیں، دس ذی الحجہ کو عید ہوتی ہے جس کا روزہ رکھنا جائز نہیں، اسی طرح عید الاضحیٰ کے بعد 11، 12، 13 ذی الحجہ جو ایام تشریق کہلاتے ہیں ان میں بھی روزہ رکھنا جائز نہیں۔

حج کے بعد مسلمانوں کی دوسری بڑی عید، عید الاضحیٰ بھی ماہ ذی الحجہ کی دس تاریخ کو ہوتی ہے۔ عید کا دن جہاں خوشی و مسرت کا دن ہوتا ہے وہیں عید کی رات انعام و الطاف کی رات ہوتی ہے اور اللہ تعالی کی خصوصی رحمت اور نوازش عید کی رات میں ہوتی ہے چاہے وہ عید الفطر کی رات ہو یا عید الاضحیٰ کی رات دونوں نہایت ہی اہمیت والی راتیں ہیں اور انسانوں کے لئے سعادت کا ذریعہ ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کہ جس شخص نے عیدین کی راتوں میں اللہ کی رضا اور ثواب کے حصول کی خاطر قیام کیا تو اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہوگا جس دن لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے'' (ابن ماجہ)۔

قربانی جیسا عظیم اور مہتم بالشان عمل بھی اسی مہینے میں انجام دیا جاتا ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اہم و عظیم قربانی کی وجہ سے قربانی کو سنت ابراہیمی کہا جاتا ہے۔

اللہ تعالی کے حکم پر اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی عظیم سنت قیامت تک جاری رہے گی۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' ذی الحجہ کی 10 تاریخ کو کوئی نیک عمل اللہ تعالی کے نزدیک قربانی کا خون بہانے سے بڑھ کر محبوب اور پسندیدہ نہیں، اور قیامت کے دن قربانی کرنے والا اپنے جانور کے بالوں ،سینگوں اور کھروں کو لے کر آئے گا (اور یہ چیزیں اجر و ثواب کا سبب بنیں گی) اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالی کے نزدیک شرف قبولیت حاصل کر لیتا ہے، لہٰذا تم خوش دلی کے ساتھ قربانی کیا کرو'' (ترمذی)۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے'' کہ جب تم ذوالحجہ کا چاند دیکھ لو اور تم میں سے کسی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال اور ناخن کاٹنے سے رک جائے''۔ یہ حکم مستحب ہے اور ان لوگوں کے لئے جو قربانی دینے والے ہوں، چاند دیکھنے سے لے کر جب تک کہ ان کی طرف سے قربانی نہ ہو جائے اس وقت تک سر کے بالوں اور دیگر بالوں کو نکالنے اور ناخن کاٹنے سے احتیاط کرنا چاہیے۔

جو لوگ قربانی دینے والے نہیں ہے ان کے لئے یہ حکم نہیں ہے۔ عشرہ ذی الحجہ میں تکبیر و تسبیح اور ورد کی تلقین فرمائی گئی ہے، اور بطور خاص ایام تشریق میں تکبیرات تشریق پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تکبیر تشریق 9 ذی الحجہ کی فجر سے 13 ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ بلند آواز سے پڑھنا مرد و عورت دونوں پر واجب ہے، البتہ عورت بلند آواز سے نہ کہے۔ تکبیر تشریق صرف ایک دفعہ پڑھنا احادیث سے ثابت ہے۔ جس شخص کی امام کے ساتھ رکعتیں رہ گئی ہوں اسے اپنی نماز پوری کر کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر تشریق پڑھنی چاہیے۔ واضح رہے کہ تکبیر تشریق صرف فرض نماز کے بعد پڑھنے کا حکم ہے، سنت اور نفل کے بعد نہیں۔ تکبیرات تشریق یہ ہیں ''اللہ اکبر... اللہ اکبر... لاالہ الا اللہ... و اللہ اکبر... اللہ اکبر... وللہ الحمد''۔

لہٰذا ایام تشریق میں ہر شخص کو تکبیر تشریق پڑھنے کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔ یوں تو ذی الحجہ کا پورا مہینہ ہی قابل احترام ہے لیکن اس کے ابتدائی دس دن تو بہت ہی فضیلت اور عظمت والے ہیں، جن میں بڑی بڑی عبادتیں جمع ہو جاتی ہیں یعنی نماز، روزہ، حج اور قربانی، ان تمام خصوصیات کی بناہ پر ذی الحجہ کے پہلے عشرہ کی اہمیت اور افضلیت دو چند ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ رمضان المبارک کے بعد ان ایام میں اخروی کامیابی اور بخشش حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے، ہمیں ان بابرکت ایام میں بڑھ چڑھ کر نیک اعمال کرنا چاہیے۔

وطن سرینگر

قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کی وجہ سے اب لوگ پیدل چلنے کو ہی ترجیح دینے لگے ہیں اور دہائیوں سے جن کے پاس گاڑیاں تھیں وہ ان کو فروخت کرنے پر مجبور ہوئے ہیں لیکن خریدار نہیں ملتے ہیں جبکہ ٹرانسپورٹ یعنی چھوٹی بڑی گاڑیوں کے ٹیکسز اور دیگر چارجز اتنے زیادہ کئے گئے ہیں کہ مشکل سے کوئی گاڑی رکھ سکتا ہے اور پسنجر گاڑیاں چلانے والے بالکل مایوس ہیں۔لوگ ماضی میں اس لئے پیدل سفر کرتے تھے کہ ان کے پاس وسائل دستیاب نہیں تھے لیکن جب سائنسدانوں نے نئی ایجادات کو سامنے لایا تو ان حالات میں لوگوں راحت کی سانس لی ۔اب چلنے کیلئے زمین میں ہی نہیں فضا میں بھی سفر کرتے ہیں لیکن آرام سہولیات دستیاب ہونے کے باجود بھی لوگ ناقص نظام کے باعث پریشان حال ہیں ۔یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ ٹرانسپورٹ میں اضافہ لوگوں کیلئے خوش آئند اور آرام کا سبب بنا ہوا تھا کیونکہ اس سہولیت سے لوگ دنوں کا سفر گھنٹوں میں اور گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے کرسکتے ہیں لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کے علاوہ ٹرانسپورٹرس کو گوناگوں مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ جموں وکشمیر بالخصوص وادی کی سڑکیں کھنڈرات ہیں یا اتنی چست وتنگ ہیں جس کے نتیجے میں گاڑیوں کے پُرزے خراب ہوتے ہیں ،سفر کے دوران وقت کا زیاں ہوتا ہے اور آئے روز دلدوز حادثات پیش آتے ہیں۔اسی طرح سے ٹریفک قوانین اور قواعد وضوابط کا کوئی پاس لحاظ نہیں رکھا جاتا ہے اور اس غیر قانونی وغیر اصولی طریقے کار سے ٹریفک جام اور المناک حادثات کا پیش آنا اب معمول بن گیا ہے ۔جبکہ پٹرولیم مصنوعات بشمول ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتوں میں آئے روز اضافہ دیکھنے کی خبریں موصولہ ہورہی ہیں اور پیٹرول وڈیزل کی قیمتیں اب آسمان کو چھورہی ہیں ۔نجی گاڑی مالکان یا مسافر گاڑیوں کے ڈرائیور پریشان حال ہے ۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ گاڑیوں میں سفر کرنے والوں کیلئے بھی مسائل پیدا ہوئے ہیں اور جن کے پاس آمدنی کے ذرایعے محدود ہیں یا اقتصادی بدحالی کے شکار ہوئے ہیں ۔ٹرانسپورٹرس کو ٹیکسز کی بھر مار نے بھی خستہ کردیا ہے جبکہ سڑکوں میں ایسے کھڈ اور خندق ہیں کہ گاڑی چلاتے وقت ڈرائیور کے قابو سے باہر جاتی ہے اور ایسے دلدوز والمناک حادثات پیش آتے ہیں جن میں انسانی جانیں تلف ہوجاتی ہیں اور آئے روز یہ خبریں اخبارات کی زینت بنتی رہتی ہیں۔ٹرانسپورٹ سے وابستہ ڈرائیور ٹریفک قوانین کی صریحاً خلاف ورزی کررہے ہیں جس کے نتیجے میں آئے روز حادثات پیش آتے رہتے ہیں جبکہ بدترین ٹریفک جام بھی اسی کا نتیجہ ہے اور مسافر گھنٹوں ہا چوراہوں ،شاہراؤں اور اندرونی سڑکوں میں درماندہ ہوکر رہ جاتے ہیں ۔ضرورت اس بات کی ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کو اعتدال پر لایا جائے ،سڑکوں کی تجدید ومرمت کیلئے جنگی پیمانے پراقدامات اٹھائے جائیں اور ٹرانسپورٹ سے وابستہ ڈرائیوروں کو ٹریفک قوانین کی عملی آوری کیلئے پابند بنایا جائے تاکہ حادثات کا نہ تھمنے والا سلسلہ تھم جائے اور ٹریفک جام واضافی کرایہ سے لوگ نجات حاصل کرسکیں گے۔

آسٹریلیا کی ریاست تسمانیہ کی قدیم تہذیب کا دوسرا جنم

جس کا ماضی انتہائی ظالمانہ رہا

بی بی سی

تسمانیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ریت کے ٹیلوں کے درمیان کچھ لوگ آگ پر بڑی بڑی مرغابیوں کا گوشت بھون رہے ہیں۔اس کیمپ فائر کے اردگرد جھاڑیوں کے آس پاس ان لوگوں نے چھوٹے چھوٹے خیمے لگائے ہوئے جہاں یہ رات کو سوتے ہیں۔چھوٹی ڈم والی شیئر واٹر قسم کی مرغابیوں کا چربی سے بھرپور گوشت تسمانیہ کے قدیم ابورجینز باشندوں (جنھیں پلاوا ابھی کہتے ہیں) کامرغوب کھانا رہا ہے۔آج کی شام یہاں لگے ہوئے سلیپنگ پوڈز یا چھوٹے چھوٹے خیمے اسی قسم کے پلاوا خیموں کی طرز پر بنائے گئے ہیں جو صدیوں تک ابورجینز قبائل کی پہچان رہے ہیں۔ان چھوٹے چھوٹے خیموں والے یہ سیاحتی مقام دراصل اس علاقے کی پہلی سیاحتی کمپنی نے لگائے ہیں جس کا نظام مقامی پلاوا کمیونٹی خود چلاتی ہے۔ایک لحاظ سے یہ خیمے اس خطے کے قدیم مقامی باشندوں اور ان کی تہذیب کا اظہار ہیں۔اس قدیم تہذیب کی یہ علامات اتنے زیادہ عرصے تک دنیا سے اوجھل رہیں کہ 21 برس کے تھامس، جو یہاں گائیڈ کا کام کرتے ہیں،وہ بھی یہی سمجھتے رہے کہ یہ تہذیب تو کب کی مر چکی ہے۔وہ کہتے ہیں کہ'جب میں سکول جاتا تھا تو اس وقت بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قسمیں کھا کر بتاتے تھے کہ تسمانیہ کے ابورجینز قبائل کی آخری نشانی تروگانینی نامی خاتون تھی اور اب اس موت کے بعد یہ قبائل ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکے ہیں۔'تسمانیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ریت کے ٹیلوں کے درمیان کچھ لوگ آگ پر بڑی بڑی مرغابیوں کا گوشت بھون رہے ہیں۔اس کیمپ فائر کے اردگرد جھاڑیوں کے آس پاس ان لوگوں نے چھوٹے چھوٹے خیمے لگائے ہوئے جہاں یہ رات کو سوتے ہیں۔چھوٹی ڈم والی شیئر واٹر قسم کی مرغابیوں کا چربی سے بھرپور گوشت تسمانیہ کے قدیم ابورجینز باشندوں (جنھیں پلاوا ابھی کہتے ہیں) کامرغوب کھانا رہا ہے۔آج کی شام یہاں لگے ہوئے سلیپنگ پوڈز یا چھوٹے چھوٹے خیمے اسی قسم کے پلاوا خیموں کی طرز پر بنائے گئے ہیں جو صدیوں تک ابورجینز قبائل کی پہچان رہے ہیں۔ان چھوٹے چھوٹے خیموں والے یہ سیاحتی مقام دراصل اس علاقے کی پہلی سیاحتی کمپنی نے لگائے ہیں جس کا نظام مقامی پلاوا کمیونٹی خود چلاتی ہے۔ایک لحاظ سے یہ خیمے اس خطے کے قدیم مقامی باشندوں اور ان کی تہذیب کا اظہار ہیں۔اس قدیم تہذیب کی یہ علامات اتنے زیادہ عرصے تک دنیا سے اوجھل رہیں کہ 21 برس کے تھامس، جو یہاں گائیڈ کا کام کرتے ہیں،وہ بھی یہی سمجھتے رہے کہ یہ تہذیب تو کب کی مر چکی ہے۔وہ کہتے ہیں کہ'جب میں سکول جاتا تھا تو اس وقت بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قسمیں کھا کر بتاتے تھے کہ تسمانیہ کے ابورجینز قبائل کی آخری نشانی تروگانینی نامی خاتون تھی اور اب اس موت کے بعد یہ قبائل ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکے ہیں۔'تسمانیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ریت کے ٹیلوں کے درمیان کچھ لوگ آگ پر بڑی بڑی مرغابیوں کا گوشت بھون رہے ہیں۔اس کیمپ فائر کے اردگرد جھاڑیوں کے آس پاس ان لوگوں نے چھوٹے چھوٹے خیمے لگائے ہوئے جہاں یہ رات کو سوتے ہیں۔چھوٹی ڈم والی شیئر واٹر قسم کی مرغابیوں کا چربی سے بھرپور گوشت تسمانیہ کے قدیم ابورجینز باشندوں (جنھیں پلاوا ابھی کہتے ہیں) کا مرغوب کھانا رہا ہے۔آج کی شام یہاں لگے ہوئے سلیپنگ پوڈز یا چھوٹے چھوٹے خیمے اسی قسم کے پلاوا خیموں کی طرز پر بنائے گئے ہیں جو صدیوں تک ابورجینز قبائل کی پہچان رہے ہیں۔ان چھوٹے چھوٹے خیموں والے یہ سیاحتی مقام دراصل اس علاقے کی پہلی سیاحتی کمپنی نے لگائے ہیں جس کا نظام مقامی پلاوا کمیونٹی خود چلاتی ہے۔ایک لحاظ سے یہ خیمے اس خطے کے قدیم مقامی باشندوں اوران کی تہذیب کا اظہار ہیں۔اس قدیم تہذیب کی یہ علامات اتنے زیادہ عرصے تک دنیا سے اوجھل رہیں کہ 21 برس کے تھامس، جو یہاں گائیڈ کا کام کرتے ہیں،وہ بھی یہی سمجھتے رہے کہ یہ تہذیب تو کب کی مر چکی ہے۔وہ کہتے ہیں کہ'جب میں سکول جاتا تھا تو اس وقت بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قسمیں کھا کر بتاتے تھے کہ تسمانیہ کے ابورجینز قبائل کی آخری نشانی تروگانینی نامی خاتون تھی اوراب اس موت کے بعد یہ قبائل ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکے ہیں۔'تسمانیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ریت کے ٹیلوں کے درمیان کچھ لوگ آگ پر بڑی بڑی مرغابیوں کا گوشت بھون رہے ہیں۔اس کیمپ فائر کے اردگرد جھاڑیوں کے آس پاس ان لوگوں نے چھوٹے چھوٹے خیمے لگائے ہوئے جہاں یہ رات کو سوتے ہیں۔چھوٹی ڈم والی شیئر واٹر قسم کی مرغابیوں کا چربی سے بھرپور گوشت تسمانیہ کے قدیم ابورجینز باشندوں (جنھیں پلاوا ابھی کہتے ہیں) کا مرغوب کھانا رہا ہے۔آج کی شام یہاں لگے ہوئے سلیپنگ پوڈز یا چھوٹے چھوٹے خیمے اسی قسم کے پلاوا خیموں کی طرز پر بنائے گئے ہیں جو صدیوں تک ابورجینز قبائل کی پہچان رہے ہیں۔ان چھوٹے چھوٹے خیموں والے یہ سیاحتی مقام دراصل اس علاقے کی پہلی سیاحتی کمپنی نے لگائے ہیں جس کا نظام مقامی پلاوا کمیونٹی خود چلاتی ہے۔ایک لحاظ سے یہ خیمے اس خطے کے قدیم مقامی باشندوں اوران کی تہذیب کا اظہار ہیں۔اس قدیم تہذیب کی یہ علامات اتنے زیادہ عرصے تک دنیا سے اوجھل رہیں کہ 21 برس کے تھامس، جو یہاں گائیڈ کا کام کرتے ہیں،وہ بھی یہی سمجھتے رہے کہ یہ تہذیب تو کب کی مر چکی ہے۔وہ کہتے ہیں کہ'جب میں سکول جاتا تھا تو اس وقت بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قسمیں کھا کر بتاتے تھے کہ تسمانیہ کے ابورجینز قبائل کی آخری نشانی تروگانینی نامی خاتون تھی اوراب اس موت کے بعد یہ قبائل ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکے ہیں۔'

'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔'تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہوگئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔کبھی ان لوگوں کو'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے'میں داخل کرنے کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں'بلیک لائن آف 1830'کا سامنا کرنا پڑا۔اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تاکہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔'تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہوگئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔کبھی ان لوگوں کو'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے'میں داخل کرنے کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں'بلیک لائن آف 1830'کا سامنا کرنا پڑا۔اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تاکہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔'تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہوگئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔کبھی ان لوگوں کو'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے'میں داخل کرنے کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں'بلیک لائن آف 1830'کا سامنا کرنا پڑا۔اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تاکہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔'تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہوگئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔کبھی ان لوگوں کو'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے'میں داخل کرنے کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں'بلیک لائن آف 1830'کا سامنا کرنا پڑا۔اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تاکہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔

پلاوا کمیونٹی کے خلاف ان سلسلہ وار مظالم کو آج مقامی قبائل کی نسل کشی کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔آسٹریلیا میں سنہ 2016 کی مردم شماری میں ریاست تسمانیہ کے 23 ہزار سے زیادہ لوگوں نے اپنی نسلی شناخت ابورجینز بتائی تھی، جو کہ ریاست کی کل آبادی کا چار اعشاریہ چھ فیصد بنتا ہے۔یہ تناسب قومی اوسط سے زیادہ ہے کیونکہ مردم شماری کے مطابق قومی سطح پر تین اعشاریہ تین فیصد لوگوں نے کہا تھا کہ ان کا تعلق قدیم ابورجینز قبائل سے ہے۔پلاوا کمیونٹی کی الگ شناخت کے حوالے سے حالیہ برسوں میں ایک بہت بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں بہت سے لوگوں نے اپنی قدیم تہذیب کو گلے لگایا اور وہ اب اس شناخت پر فخر کرتے ہیں۔سنہ 2014 میں حکومت نے ریاست تسمانیہ کے کچھ مقامات کو دو نام عطا کرنے شروع کر دیے تھے،انگریزی نام اور اس کے ساتھ پلاوا نام۔اس کی ایک مثال ماؤنٹ ویلینگٹن ہے جس کا نام تبدیل کر کے کنانی ماؤنٹ ویلنگٹن کر دیا گیا۔اسی طرح تسمانیہ کے شمال مغربی حصے میں پائے جانے والے جنگل کا نیا نام تاکیانہ ٹرکین رکھ دیا گیا۔پلاوا کمیونٹی کے خلاف ان سلسلہ وار مظالم کو آج مقامی قبائل کی نسل کشی کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔آسٹریلیا میں سنہ 2016 کی مردم شماری میں ریاست تسمانیہ کے 23 ہزار سے زیادہ لوگوں نے اپنی نسلی شناخت ابورجینز بتائی تھی، جو کہ ریاست کی کل آبادی کا چار اعشاریہ چھ فیصد بنتا ہے۔یہ تناسب قومی اوسط سے زیادہ ہے کیونکہ مردم شماری کے مطابق قومی سطح پر تین اعشاریہ تین فیصد لوگوں نے کہا تھا کہ ان کا تعلق قدیم ابورجینز قبائل سے ہے۔پلاوا کمیونٹی کی الگ شناخت کے حوالے سے حالیہ برسوں میں ایک بہت بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں بہت سے لوگوں نے اپنی قدیم تہذیب کو گلے لگایا اور وہ اب اس شناخت پر فخر کرتے ہیں۔سنہ 2014 میں حکومت نے ریاست تسمانیہ کے کچھ مقامات کو دو نام عطا کرنے شروع کر دیے تھے،انگریزی نام اور اس کے ساتھ پلاوا نام۔اس کی ایک مثال ماؤنٹ ویلینگٹن ہے جس کا نام تبدیل کر کے کنانی ماؤنٹ ویلنگٹن کر دیا گیا۔اسی طرح تسمانیہ کے شمال مغربی حصے میں پائے جانے والے جنگل کا نیا نام تاکیانہ ٹرکین رکھ دیا گیا۔پلاوا کمیونٹی کے خلاف ان سلسلہ وار مظالم کو آج مقامی قبائل کی نسل کشی کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔آسٹریلیا میں سنہ 2016 کی مردم شماری میں ریاست تسمانیہ کے 23 ہزار سے زیادہ لوگوں نے اپنی نسلی شناخت ابورجینز بتائی تھی، جو کہ ریاست کی کل آبادی کا چار اعشاریہ چھ فیصد بنتا ہے۔یہ تناسب قومی اوسط سے زیادہ ہے کیونکہ مردم شماری کے مطابق قومی سطح پر تین اعشاریہ تین فیصد لوگوں نے کہا تھا کہ ان کا تعلق قدیم ابورجینز قبائل سے ہے۔پلاوا کمیونٹی کی الگ شناخت کے حوالے سے حالیہ برسوں میں ایک بہت بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں بہت سے لوگوں نے اپنی قدیم تہذیب کو گلے لگایا اور وہ اب اس شناخت پر فخر کرتے ہیں۔سنہ 2014 میں حکومت نے ریاست تسمانیہ کے کچھ مقامات کو دو نام عطا کرنے شروع کر دیے تھے،انگریزی نام اور اس کے ساتھ پلاوا نام۔اس کی ایک مثال ماؤنٹ ویلینگٹن ہے جس کا نام تبدیل کر کے کنانی ماؤنٹ ویلنگٹن کر دیا گیا۔اسی طرح تسمانیہ کے شمال مغربی حصے میں پائے جانے والے جنگل کا نیا نام تاکیانہ ٹرکین رکھ دیا گیا۔

اس سال ریاست کے 15 مقامات کے لیے نئے ناموں کی منظوری دی گئی جس کے بعد تسمانیہ میں ایسے مقامات کی تعداد 25 ہوگئی جن کے نام تبدیل ہو چکے ہیں۔'دوکالیناواک'نام سیاحتی پروگرام کا آغاز 2018 میں ہوا تھا جس کے بعد اب زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو پلاوا تہذیب، ان کے دیہاتوں اور ان کی لوک کہانیوں کے بارے میں معلومات حاصل ہو رہی ہیں۔اس کے علاوہ اب ریاست کے سکولوں میں ابورجینز قبائل کے تاریخ کے بارے میں بھی پڑھایا جا رہا اور ان قبائل کے روایتی فنون بھی لوگوں کے سامنے آ رہے ہیں، جن میں سیپیوں کے ہار اور درختوں کی کھال اور پتوں سے ٹوکریاں بنانے جیسے فن شامل ہیں۔

پلاوا کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے فنکار، کیلب نکولس مانسل نے تسمانیہ کے شمال مغربی ساحل کے قریب ایک قصبے میں اپریل 2021 میں ایک آرٹ گیلری کا آغاز کیا، جہاں اب اس کمیونٹی کے 19 فنکاروں کے فن پاروں کی نمائش کی جاتی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ان کی گیلری وہ پہلا ادارہ ہے جو پلاوا آرٹ کو دنیا کے سامنے لا رہا ہے۔نکولس مانسل سمجھتے ہیں کہ حالیہ برسوں میں جس طرح پلاوا کلچر کو ایک نئی شناخت ملی ہے اس میں'بلیک لائیوز میٹر'جیسی تحریک کا بھی بڑا ہاتھ ہے جس کے بعد لوگوں کو احساس ہوا کہ ریاست تسمانیہ کا ماضی بھی نسلی اعتبار سے کس قدر ظالمانہ رہا۔ان کے بقول'میں سمجھتا ہوں کہ ہم اب اس جگہ پہنچ چکے ہیں جہاں ہمیں اس (ظالمانہ ماضی) کا اعتراف کرنا ہوگا۔ہم اس وقت تک آگے نہیں بڑھ سکتے جب تک ہم تسلیم نہ کر لیں کہ ماضی میں کیا ہو چکا ہے۔''میرے خیال میں (تسمانیہ کی قدیم) تاریخ میں لوگوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کی وجہ ہے کہ جب ہم سچ بولنے، ماضی کو تسلیم کرنے اور اس سے سمجھوتہ کرنے کی بات کرتے ہیں، تو اس کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم ماضی کی قدر کرنا سیکھیں اور یہ کام آپ آرٹ اور کلچر کے ذریعے کر سکتے ہیں بجائے اس کے کہ آپ ماضی سے براہ راست لڑنا شروع کر دیں۔'ہم ماضی کی قدر کرنا سیکھیں اور یہ کام آپ آرٹ اور کلچر کے ذریعے کر سکتے ہیں بجائے اس کے کہ آپ ماضی سے براہ راست لڑنا شروع کر دیں۔'

باقیات

101

نے کہا، "جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا خزاں اجلاس آج سرینگر میں شروع ہوا۔ یہ اجلاس عوام کی فلاح و بہبود اور ان کی امنگوں سے متعلق مسائل پر بامعنی بحث، تعمیری غور و خوض اور تبادلہ ؟ خیال کا موقع فراہم کرے گا۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت ایوان میں جمہوری انداز گفتگو کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کے لیے پرعزم ہے۔ (کے این ایس)

102

مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا خزاں اجلاس سوموار کے روز شدید ہنگامہ آرائی کے ساتھ شروع ہوا، جہاں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ارکان نے بجلی کے نرخوں میں اضافے، بجلی کی فراہمی اور ڈیلی ویجروں و نیشنل ہیلتھ مشن ملازمین کی مستقلی کے مطالبات کو لے کر احتجاج کیا۔ اس دوران نیشنل کانفرنس (این سی) کے ارکان نے جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے مطالبے کو لے کر نعرے بازی کی، جس سے ایوان کی کارروائی متاثر ہوئی۔ سوموار کے روز ایوان میں تعزیتی حوالوں کے اختتام کے فوراً بعد بی جے پی کے ارکان اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے اور ڈیلی ویجروں اور این ایچ ایم ملازمین کے ساتھ انصاف کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بلند کرنے لگے

103

روپے کی رقم بطور امداد تقسیم کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ کے ریلیف فنڈ سے بھی راجوری ضلع کے لیے 2.81 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس کے علاوہ، سیلاب اور اس سے ہونے والے نقصانات سے متاثرہ خاندانوں کو امداد فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ کے ریلیف فنڈ سے ضلع راجوری کو 2.81 کروڑ روپے کی مالی امداد جاری کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مذکورہ مالی امداد منظور شدہ اصولوں کے مطابق متاثرہ خاندانوں میں باقاعدگی سے تقسیم کر دی گئی ہے۔ سڑکوں اور پلوں کو پہنچنے والے نقصان پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ابتدائی جائزہ مکمل کر لیا گیا ہے اور مستقل بحالی کے لیے ایک تجویز تیار کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ضلع راجوری میں سڑکوں اور پلوں کو پہنچنے والے نقصانات کا ابتدائی جائزہ لیا گیا ہے اور 185 کروڑ روپے کی لاگت سے 403 سڑکوں اور پلوں کی مستقل بحالی کی تجویز تیار کی گئی ہے۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے جولائی 2026 میں شدید بارشوں اور سیلاب کے بعد راجوری ضلع میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو 27.99 کروڑ روپے کا نقصان پہنچنے کا تخمینہ لگایا۔ اس میں سے 9.39 کروڑ روپے کا تخمینہ راجوری اسمبلی حلقے کے لیے لگایا گیا تھا۔

104

مدت پوری ہونے سے قبل جاری یا ایڈجسٹ کی۔ بیان کے مطابق مذکورہ رہنما خطوط کو جموں کشمیر گرامین بینک نے 8 جون 2022 کو جاری کردہ سرکلر نمبر 86 کے ذریعے اختیار کیا تھا۔ اے سی بی ترجمان نے بتایا کہ تحقیقات اور تصدیق کے دوران یہ الزام سامنے آیا کہ اروند سینی نے مبینہ طور پر فردوس احمد شیخ کے ساتھ ملی بھگت کرتے ہوئے 25 کھاتوں میں مجموعی طور پر 41 لاکھ 17 ہزار 500 روپے کی کیپٹل سبسڈی لازمی لاک ان مدت ختم ہونے سے قبل ہی جاری یا ریورس کر دی۔ اے سی بی کے مطابق یہ کارروائی متعلقہ عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کی جانب سے مطلوبہ اجازت یا ایڈجسٹمنٹ لیٹر حاصل کیے بغیر کی گئی، جو PMEGP کے مقررہ رہنما خطوط کے منافی تھی۔

105

کے مفادات پر سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ ریزرویشن کا معاملہ اس وقت سے بحث کا موضوع بنا ہوا ہے جب جموں و کشمیر حکومت نے موجودہ ریزرویشن قوانین کے بارے میں امیدواروں کی شکایات کا جائزہ لینے کے لیے دسمبر 2024 میں کابینہ کی 3 رکنی ذیلی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اس پینل میں وزراء سکینہ مسعود اٹو، جاوید احمد رانا اور ستیش شرما شامل تھے۔ ذیلی کمیٹی کو اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لیے 6 ماہ کا وقت دیا گیا تھا۔ اس کی رپورٹ جون 2025 میں تیار کی گئی اور بعد ازاں کابینہ اور حکومتی سطح پر نظر ثانی کے عمل سے گزری۔ ریزرویشن پالیسی اوپن میرٹ کے امیدواروں کے درمیان ایک متنازعہ مسئلہ رہی ہے، اور ریزرو ڈ زمروں (مخصوص کوٹے) سے باہر کے امیدواروں کیلئے دستیاب نشستوں کے تناسب پر خدشات کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ جموں و کشمیر حکومت کی قانون سازی اور انتظامی بات چیت میں بھی شامل رہا ہے۔ تحریک کی مزید تفصیلات اور حکومت و اسپیکر کے ردعمل کا تاحال انتظار تھا۔

106

لکھنؤ اور دہرادون میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو کے نئے زونل کمپلیکسز کے سنگ بنیاد رکھیں گے۔ کانفرنس کے دوران آٹھ تکنیکی اجلاس منعقد ہوں گے، جن میں وژن دستاویز کے تحت ادارہ جاتی نظام، منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس اور گروہوں کا خاتمہ، منشیات کی طلب میں کمی اور بحالی، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی، منشیات کی تیاری میں استعمال ہونے والے پیشگی کیمیکلز اور مصنوعی منشیات، غیر قانونی کاشت اور متبادل فصلوں کے فروغ کے علاوہ ڈارک نیٹ اور کرپٹو کرنسی سے متعلق تحقیقات جیسے موضوعات شامل ہوں گے۔

107

بڑھائی۔ تعزیتی حوالہ جات کے دوران اسپیکر نے وفات پانے والے قانون سازوں کے نام پڑھ کر سنائے، تاہم کسی دوسرے رکن نے خراج عقیدت کی کارروائی میں شرکت نہیں کی۔ بعد ازاں ارکان نے مرحوم قانون سازوں کے احترام میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ ماضی میں مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے ارکان تعزیتی کارروائی میں حصہ لیتے تھے۔ روایتی طور پر تعزیتی حوالہ جات پیش کیے جانے کے بعد ایوان کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کر دی جاتی تھی اور کوئی سرکاری یا قانون سازی کا کام نہیں کیا جاتا تھا۔ گزشتہ خزاں کے اجلاس میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اسمبلی میں تعزیتی حوالہ جات پیش کرنے کے طریقہ کار میں تبدیلی کی تجویز دی تھی۔ عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ جب میں پارلیمنٹ میں تھا تو اسپیکر کی جانب سے تعزیتی حوالہ جات پڑھنے کے بعد طویل تقاریر ہوتی تھیں، جس میں پورا دن گزر جاتا تھا۔ بعد میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ صرف اسپیکر تعزیتی حوالہ جات پڑھیں گے اور ارکان ایک منٹ کے لیے کھڑے ہو کر خاموشی اختیار کریں گے۔ عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ میرے خیال میں ہمیں یہاں بھی اسی طریقہ کار پر عمل کرنا چاہیے۔

108

آفیسر، ایس ایس پی سی آئی ڈی ایس بی کشمیر، ایس ایس پی سی آئی ڈی سی آئی کشمیر، ایس پی کارگو سرینگر، سرینگر شہر کے تمام زونل ایس ایس پیز اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں متعلقہ افسران نے اپنے اپنے علاقوں میں موجودہ سیکورٹی صورتحال کے بارے میں آئی جی پی کشمیر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ افسران نے سیکورٹی اور ٹریفک انتظامات سے متعلق اپنی تجاویز اور معلومات بھی پیش کیں، جن پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران موجودہ سٹی سیکورٹی گرڈ اور اہلکاروں کی تعیناتی کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر خاص طور پر ان مقامات پر ناکہ پوائنٹس کی ازسر نو ترتیب دینے پر زور دیا گیا جہاں ضرورت محسوس کی جائے، تاکہ سیکورٹی کوریج کو مزید بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ٹریفک کی بھیڑ اور آمدورفت میں رکاوٹ کو کم کیا جاسکے۔ بھیڑ اور آمدورفت میں رکاوٹ کو کم کیا جاسکے۔ آئی جی پی کشمیر نے ہدایت دی کہ سیکورٹی انتظامات کو انٹرا زون، انٹر زون، انٹر ڈسٹرکٹ اور شہر کے مضافاتی علاقوں تک مؤثر انداز میں نافذ کیا جائے

109

مبینہ بے ضابطگیوں سے متعلق کمیٹی کی رپورٹ ایوان میں پیش کی۔ محکمہ کوآپریٹوز کے انچارج وزیر جاوید احمد ڈار نے ایک بل بھی پیش کیا جس کا مقصد جموں و کشمیر کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1989 میں ترمیم کرنا، جموں و کشمیر سیلف ریلائنٹ کوآپریٹو ایکٹ 1999 کو منسوخ کرنا اور عبوری انتظامات وضع کرنا ہے۔

110

کی جانب سے اٹھائے گئے سوال (اسٹارڈ سوال نمبر 1/6/440) کے جواب میں دی گئی۔ یہ سوال رہبر تعلیم اساتذہ کی ابتدائی تعیناتی کی مدت کو پنشن کے فوائد کے لیے شمار کرنے اور 'اولڈ پنشن اسکیم' OPS کی بحالی کے حوالے سے تھا۔ حکومت نے بتایا کہ اس نے پہلے ہی اعزازیہ کی بنیاد پر رہبر تعلیم اساتذہ کی مستقل ہونے سے قبل کی ابتدائی 5 سالہ سروس کو، جہاں بھی قابل اطلاق ہو، پنشن اور ریٹائرمنٹ کے دیگر فوائد کے لیے اہل سروس کے طور پر فرضی Notional بنیادوں پر شمار کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ حکومت نے کہا کہ یہ فیصلہ 19 جون 2014 کے کابینہ کے فیصلے نمبر 115/09/2024 کے تحت لیا گیا تھا اور اس کا نوٹیفکیشن 25 جون 2014 کے حکومتی حکم نامہ نمبر 469-Edu آف 2014 کے ذریعے جاری کیا گیا تھا۔ اولڈ پنشن اسکیم 'OPS' کے معاملے پر حکومت نے کہا کہ یکم جنوری 2010 سے قبل مستقل ہونے والے R e T اساتذہ، اولڈ پنشن اسکیم 'OPS' کے تحت آتے ہیں، جبکہ یکم جنوری 2010 کے بعد مستقل ہونے والے ReT اساتذہ 'نیو پنشن اسکیم' NPS کے تحت آتے ہیں۔ حکومت نے کہا کہ یہ صورتحال SRO-400 (مورخہ 24 اکتوبر 2009) اور محکمہ خزانہ کے آفس میمورنڈم نمبر A/Misc/2012/F/466 (مورخہ 20 اپریل 2012) کے مطابق ہے۔

111

حکومت عوام کو مناسب بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں بھی ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی علاقوں میں بجلی کی مناسب فراہمی نہ ہونے کے باوجود بجلی کے نرخوں میں اضافہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ افراد اب بھی اپنی رقوم کی واپسی کے منتظر ہیں، حالانکہ اس سے قبل انہیں یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ ان کی واجب الادا رقم دو ماہ کے اندر جاری کر دی جائے گی۔ بی جے پی رہنما نے بے روزگاری کے مسئلے کو نوجوانوں کے حوالے سے حکومت کی ایک بڑی ناکامی قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے ایک لاکھ ملازمتیں فراہم کرنے کے وعدے کا بھی حوالہ دیا گیا

112

کے لیے اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا، "آیئے مل کر یہ یقینی بنائیں کہ ہر پلیٹ میں غذائیت اور ہر گاؤں میں امید ہو۔" قومی سیمینار میں ماہرین، زرعی شعبے سے وابستہ افراد اور دیگر شرکاء نے جموں و کشمیر میں غذائیت کے فروغ، پائیدار زراعت، موسمیاتی لچک اور دیہی اقتصادی ترقی کے لیے ملیٹس کے امکانات پر غور و خوض کیا۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حسین بٹو پسر غلام رسول بٹو ساکنہ نولری تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت Death سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور نولری پٹن بارہمولہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی زوجہ خود مورخہ 26/01/2008 کو فوت ہو چکی ہے جسکی تصدیق چوکیدار علاقہ نے کی ہے۔ نیز سائل مذکور کی زوجہ خود مسمات حلیمہ بانو زوجہ غلام حسن بٹو Kidney failure کی وجہ سے سال 26/01/2008 میں فوت ہو چکی ہے جسکے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفیہ	سکونت
غلام حسن بٹو ولد غلام رسول بٹو	۵۲	مزدوری	شوہر متوفیہ	نولری
طاہرہ حسین دختر غلام حسن بٹو زوجہ مسماۃ حلیمہ بانو	۳۲	گھریلو کام	دختر متوفیہ	شادی شدہ خانہ بیرون
سیرت سکینہ دختر ـــــ	۲۸	ـــ	...	غیر شادی شدہ
ثوبیہ زہرا دختر ـــــ	۲۶	زیر تعلیم	...	....

مندرجہ بالا وارثان متوفیہ حلیمہ بانو کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مختار احمد گنائی ولد غلام رسول گنائی ساکنہ نولری تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود شبیر حسین گنائی دختر خود عظمیٰ مختار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نولری پٹن بارہمولہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود شبیر حسین گنائی مورخہ 10/05/2014 و دختر خود عظمیٰ مختار مورخہ 19/02/2013 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے اولاد ان کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب بشیر احمد ملک پسر صفدر ملک ساکنہ نولری تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نولری پٹن بارہمولہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ و پاسپورٹ سائل بشیر احمد ملک مورخہ 01/11/1970 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ
رخواست از جانب درخواست منجانب آصف فاروق ولد فاروق احمد نجار ساکنہ عثمان آباد شالہ ٹینگ بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "نجار"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی۔ اس سلسلہ میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ سائل عثمان آباد میں رہائش پذیر ہے۔ سائل طبقہ نجار سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ نجار اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
فاروق احمد نجار	60	والد	اس وقت بیمار	
عائشہ	۵۸	والدہ	گھریلو کام	
عادل فاروق	۱۹	برادر	ڈرائیور	8000
عارفہ	۲۸	ہمشیرہ	گھریلو کام	
شیما فاروق	۲۴	ـــ	...	
آصف فاروق	۳۳	خود	کاریگر	8000
بلقیس زوجہ آصف فاروق	۳۰	زوجہ	گھریلو کام	
محمد حذیفہ	۲	پسر	شیر خوار	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

BEFORE THE HON'BLE PRINCIAPL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR

CaveatNo__/2026
In the case of:-
Mohammad Sidiq Hakeem
S/O Ghulam Mohammad Hakeem
R/O Makhdoom Mandal, Shamaswari Babadem, Srinagar
Caveator
VERSUS.

Public at Large

NonCaveator

In the matter of: Caveat petition under section 148 A of CPC

The caveator submits as under:
1.That the Caveator is the resident of Union Territory of J&K and are residing within the local limits of the territorial jurisdiction of this Hon'ble Court, as such they are within their rights to lodge the instant Caveat Petition before this Hon'ble Court.
2.That the caveator has an apprehension that the non-caveators may approach this Hon'ble court against the caveator by way of a suit, application, appeal or any other proceedings on false and fabricated assertions and may succeed in getting an ex-Partee order against the caveator, which will deprive the rights of caveator.3.That if in case the non- caveator approaches this Hon'ble court in that eventuality the caveator may kindly be put to notice or through his counsel before passing any ex-Partee order against the caveator.4.That the caveator has already put the non-caveator on notice through a publication whereby a copy of the instant petition has been published, as such the publication to that extent is annexed herewith this petition. In the premises, it is therefore prayed that caveat be placed on record and the caveator be put to notice through her counsel before passing an ex-Partee interim order, the same will meet the ends of justice.
Dated:-21/09/2026 Caveator through counsel
Nasir Niyaz (Advocate)

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B)
DIVISION CHADOORA

NOTICE INVITING TENDERS

ENIT NO.68of R&B /CHADOORA/4260-69of 2026-27 DATED: 21/09/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K,e-tenders (In Twocover system) areinvited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railwaysandother State/CentralGovernmentsforthefollowing works:-

S No	Nameof Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (InRupees)	Earnest Money	Time of completion	M.H OF Account	Class Of Contactor
1	Repairment/Augmentation of existing structure at BMS BehramporaChadoora.	8.08	600.00	16160	25 (days)	District Sector Elementary Education	C/D
2	Constt/Upgradation of road from main road Chopan Mohalla to Khan Mohalla upto Mahnoor.	17.50	800.00	35000	45 (days)	4059 UT Sector	B/C

Project Authority: Chief Engineer PW (R&B) Department Central Kashmir/ DDC Budgam
Position of Funds: Budgeted/Committed.
Position of AAA: Accorded
Position of TS: Sanctioned

1. TheBiddingdocumentsconsistingofqualifyinginformation,eligibilitycriteria,specifications,Drawings,billofquantities(B.O.Q), Setoftermsandconditionsofcontract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.inasperscheduleofdatesgivenbelow:-

1	Date of Issue of Tender Notice	21/09/2026
2	Period of downloading of bidding documents	21/09/2026
3	Bid submission Start Date	21/09/2026
4	Bid Submission End Date	29 /09/2026 upto 5.00 PM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	30/09/2026 11.00AM in the office of Executive Engineer R&B Division Chadoora

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059) in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender inviting authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BGpledged to Executive Engineer R&B Division Chadoora(tender receiving authority).

Note:- The Date of Treasury Challan and Earnest Money / Bid security must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (Tender receiving authority) within 15 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work, The CDR/ FDR/Bank Guarantee should be valid till DLP period. The Date of Performance Security should be after the date of issuance of Letter of acceptance. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non- responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year shall be forwarded to Higher Authorities.

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e., Executive Engineer R&B Division Chadoora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period. In case of failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

18. AllothertermsconditionsareasperPWDForm25(DoubleagreementForm).

No.4260-69 DATED: 21/09/2026

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Chadoora

DIPK No: 5943/26

Union Territory of Jammu and Kashmir.
Office of the Executive Engineer, (Jal Shakti) PHE,
Mechanical Rural Division, Sgr.

Gist of e-Tender.

E-N.I.T. No: - PHE/MRD/TS/ 33 of 09/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Mechanical Rural Division Srinagar invites e-tenders on item rate basis in two cover system from approved and eligible Contractors having GST registration/registered with J&K Govt., Railways and other State/Central Government Organizations for the following work: -

Sr.	Nature of Work	Location	Est. Cost (Rs. in Lacs)	Earnest Money Rs.	Cost of Tender Doc. Rs.	Time of Completion	Programme
A	Electrical works to be carried out to the Starters at various WSS's	Sub-Division Srinagar	0.5075	1015/-	50/=	05 days	M&R

Critical Dates/Information.

1.	Publishing Date	21-09-2026 (5:00 PM)	
2.	Period of Downloading of Bids	21-09-2026 (5:00 PM) to	28-09-2026 (11:00 AM)
3.	Period of Submission of bids	21-09-2026 (5:00 PM) to	28 -09-2026 (11:00 AM)
4.	Date of opening of Tender/Timing	28-09-2026 at (12:00 P.M)	
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer, (Jal Shakti) PHE Mechanical Rural Division Srinagar		
6.	Document Cost: Non-Refundable in the shape of Treasury Challan/receipt shall be deposited to Account Head 0215 in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Mechanical Rural Division Srinagar (The firm shall specify the e-NIT No. & name of work for which applied)		
7.	Bid Validity Period: 90 Days		
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in		
9	Earnest Money Deposit in the shape of CDR/FDR/ bank guarantee from any Nationalized/Scheduled Bank pledged to the Executive Engineer Jalshakti PHE Mechanical Rural Division Srinagar. In case the e-NIT is cancelled, the EMD submitted for this e-NIT shall remain valid and will be considered for fresh e-NIT. Note:- The Date of cost of tender document fee and Earnest money must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as non-responsive.		

No: -PHE/MRD/TS/ DT: - 21-09-2026

Sd/-Executive Engineer,
Jal Shakti (PHE) Mechanical Rural
Division Srinagar.

DIPK No: 5945/26

جیک فروٹ یعنی کٹھل

سیب، انار، کیلے اور دوسرے پھلوں کی طرح یہ پھل اس قدر معروف نہیں لیکن مشرقی ہندوستان اور ایشیاء میں کٹھل کی کاشت بھی ہوتی ہے اور یہ کم و بیش سال بھر یہاں دستیاب ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ جو کوئی ایک بار کٹھل چکھ لے وہ اس کا شیدائی ہو جاتا ہے۔ مشرقی ایشیائی ملکوں کے سلونے اور میٹھے پکوانوں میں بھی اسے شامل کیا جاتا ہے آیئے جاننے کی کوشش کریں کہ جیک فروٹ Jack FruitsAllOf کیسے کہلایا اور اس میں کتنے غذائی خواص موجود ہیں۔ کٹھل فائبر پر مشتمل پھل ہے۔ دو کھانوں کے درمیانی عرصے میں جب آپ کو ہلکی بھوک ستائے کٹھل کھایا جا سکتا ہے۔ یہ آئیڈیل ناشتہ ہے۔ علم طب کی رو سے انسانی جسم پر بیماری مسلط ہونے کی ایک بڑی وجہ قوت مدافعت کا کمزور ہونا بھی بنتا ہے۔ اس سارے عمل کا مرکزی کردار ہماری غذا نبھاتی ہے اور غذا کو جزو بدن بنانے کی ذمہ داری میٹابولزم پر عائد ہوتی ہے۔ کٹھل میں آنتوں کی سوزش دور کرنے کی عمدہ صلاحیت موجود ہے۔ اگر فربہ خواتین و حضرات اسے پابندی سے کھائیں تو قدرتی اور سہل انداز سے وزن میں کمی ہونا شروع ہو جاتی ہے تاہم غیر ضروری چکنائی والی غذائیں اور بازاری میٹھے مشروبات کم مقدار میں استعمال کئے جائیں تو جلد ہی اچھے نتائج سامنے آتے ہیں۔ کینسر کے خلاف دفاعی صلاحیت کٹھل میں مکمل طور پر فائٹو کیمیکلز موجود ہیں۔ ظاہر ہے کہ نباتاتی جواہر پر مبنی خوراک خون میں زہریلے مادوں کی تباہی کا سبب بنتے ہیں اور مسلسل غذائی کمی کے مسائل بھی ختم کرتے ہیں۔ ایسے خاندان جن میں کینسر جیسا موذی مرض نسلاً موجود ہو، طبی ماہرین وٹامن C اور غذائی کیمیائی خواص پر مشتمل اس پھل کو بطور خاص کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ کینسر میں سیلز کو پہنچنے والے نقصانات اور فری ریڈیکلز کے کیمیائی اثرات سے نبٹنے کی دفاعی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ سرجری کے بعد ہونے والے انفیکشنز سے محفوظ رکھتا ہے۔ کٹھل، دل کا دوست پھل: کٹھل میں پوٹاشیم اور میگنیزیم کی وسیع تر مقدار موجود ہے یہ دونوں اجزاء باہمی اشتراک سے ہائی بلڈ پریشر اور لو بلڈ پریشر جیسے عارضوں کو دور کرتے ہیں اس لئے کٹھل کو دل کا دوست پھل قرار دیا جاتا ہے۔ یہ دل کے دورے، شریانوں کی تنگی اور امراض قلب میں بے حد کارآمد اور مفید پھل ہے۔ خون کی کمی کا قدرتی علاج: کٹھل فولاد کے حصول کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ ہیموگلوبن کی سطح کو متوازن کرتا ہے۔ ایسی خواتین جو زچگی کے مراحل سے گزر رہی ہوں انہیں اضافی فولاد کی ضرورت ہوتی ہے خاص کر اینیمک خواتین کا آئرن کے سپلیمنٹس تجویز کئے جاتے ہیں۔ اگر آپ کے شہر میں کٹھل موجود ہو تو اسے غذا میں شامل کیجئے اور فکروں سے آزاد ہو جایئے۔ اس پھل میں کاربوہائیڈریٹس، قدرتی شکر مثلاً سیکروز اور فرکٹوز موجود ہیں اس لئے توانائی بہم پہنچانے کا قدرتی اور موثر ترین ذریعہ ہے۔ ورزش کرنے کے بعد تھوڑی سی مقدار میں بھی اسے کھا لینا کافی ہوتا ہے۔ بینائی اور ہڈیوں کی صحت رکھے برقرار: اس پھل میں وٹامن A اور کیلشیم دونوں اجزا مل کر آنکھوں اور ہڈیوں کے امراض میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی عمر کے لوگوں کو موتیا اتر آنے کی شکایت رفع کرتا ہے

چقندر۔ ایک مفید سبزی

قدرت نے اس سبزی میں بے شمار فائدے رکھے ہیں

چقندر ایک ایسی سبزی ہے، جس ہانڈی میں ہو، اس کا رنگ ہی سرخ ہو جاتا ہے۔ چقندر دراصل ایک جڑ ہے۔ جو زیر زمین پرورش پاتی ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ پہلے یہ براعظم افریقہ میں تھی، وہاں سے چین میں اگائی گئی اور وہیں سے یہ سبزی برصغیر کے ملکوں میں آئی۔ یورپ میں اسے پھل مانا جاتا ہے۔ قدرت نے اس سبزی میں بے شمار فائدے رکھے ہیں۔ چقندر کے بہت سے طبی فوائد بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایران اور افغانستان کے لوگ چقندر کا رس مشروب کے طور پر پیتے ہیں، جب کہ دیگر ممالک خاص طور پر یورپ میں چقندر کے پتوں سے پکوان تیار کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ چقندر سے کھانے کی دیگر اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ یہ ہر لحاظ سے نہایت صحت افزاء سبزی ہے۔ چقندر میں پروٹین، حیاتین، نمکیات وغیرہ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ یہ اجزاء جسم کی افزائش کے لئے اہم ہیں۔ یہ جسم میں اضافی خون بناتا ہے اور دماغ کی کارکردگی کے لئے بہترین ہے۔ ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی کے لئے بھی ضروری ہے، کیونکہ اس میں کیلشیم، فولاد، فاسفورس وغیرہ بھرپور ہوتے ہیں۔ چقندر پیٹ کے امراض کے لئے نہایت مفید ہے، اس کے استعمال سے آنتوں، جگر اور معدے کے امراض کا ازالہ ممکن ہوتا ہے، یہ پیٹ کے السر، معدے اور جگر کے ورم اور پیٹ کے دوسرے مہلک امراض سے بچاتا ہے۔ اسے سلاد کے طور پر کھانے سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور قبض کی شکایت نہیں ہوتی۔ چقندر پیٹ کے امراض کے علاوہ معیادی بخار، نزلہ زکام، سر درد، گردن، پٹھوں میں درد، اعصابی کمزوری اور جسمانی تھکاوٹ کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ چقندر یرقان، خون کے کینسر اور نمونیے میں بھی انتہائی مفید ہے۔ خاص طور پر السر میں بہت فائدے مند ہے۔ اسے سلاد کے طور پر کچا استعمال کرنا بہتر ہے۔ یورپ میں ہوٹلوں میں اس کے چپس بنائے جاتے ہیں۔

انٹارکٹیکا کے سمندر سے گھاس کی نئی قسم دریافت

ایڈیلیڈ آئی لینڈ: انٹارکٹیکا کے خطے میں تحقیق کرنے والے سائنس دانوں نے سمندر کی 100 میٹر کی گہرائی سے سمندری گھاس کی ایک نئی قسم دریافت کی ہے۔ جنوب مغربی انٹارکٹک میں موجود جزیرہ نما ایڈیلیڈ آئی لینڈ پر قائم روتھیرا ریسرچ اسٹیشن پر کام کرنے والی ایک محققین کی ٹیم نے گہرے سمندر سے ہونے والی اس دریافت کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ یہ انٹارکٹیکا کے متعلق اہم معلومات فراہم کرے گی۔ ایک چھوٹی سی کشتی میں نصب ریموٹلی آپریٹڈ وہیکل کا استعمال کرتے ہوئے محققین نے یہ 'ریڈ ایلگا پالمریا ڈیسیپشن' سطح سمندر سے 100 میٹر نیچے دریافت کیا اور کامیابی سے اس کے نمونے اکٹھے کیے تاکہ اس کا مزید معائنہ کیا جاسکے۔ پولر بائیولوجی میں شائع ہونے والی تحقیق کی تفصیلات میں یونیورسٹی آف ابرڈین کے پروفیسر فرتھجوف کیوپر کا کہنا تھا کہ ماحول کے تحفظ میں سمندری گھاس بڑا کردار ادا کرسکتی ہیں۔ پروفیسر کیوپر نے بتایا کہ ہم جانتے ہیں کہ گلوبل وارمنگ کو محدود کرنے کے لیے کاربن کا کم کیا جانا انتہائی اہم ہوگا اور سمندری گھاس بڑی مقدار میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب سمندری گھاس مرجھا جاتی ہے تو سمندروں کی تہہ میں کاربن کو جذب کر کے اور سمندر کی تیزابیت کو کم کر کے ماحول کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ برطانوی ادارے نیچر انوائمنٹ ریسرچ کونسل (NERC) کی مالی اعانت سے کی جانے والی اس تحقیق میں یونیورسٹی آف ابرڈین، یونیورسٹی آف ساؤتھیمپٹن، برٹش اینٹارکٹک سروے اور یونان کی یونیورسٹی آف تھیسالی بھی شامل تھیں۔

ہرا صحت میں کھرا... کھیر

کھیرا نباتات کے خاندان کا ایسا رکن ہے جو دنیا کے اکثر ممالک میں بڑے شوق سے کھایا جاتا ہے۔ آپ کا سلاد و پلیٹر کھیرے کے بغیر نامکمل رہتا ہے۔ دل کو تسکین اور پیاس کی شدت کو کم کرنے والا کھیرا دراصل ایک بیل دار پودے کا پھل ہے۔ اس کے پودے کی بیل یا تو زمین پر پھیلتی ہے یا آس پاس کے درختوں پر چڑھ جاتی ہے۔ اس کی کاشت کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ موسم گرما میں ہوتا ہے اور اس کے پھل کو پکتے وقت گرمی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اب یہ دنیا کے اکثر ممالک میں پورے سال دستیاب ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں کھیرے کی دو اقسام دستیاب ہیں، دیسی اور ولائتی کھیرا۔ دیسی کھیرے سے مراد پاکستانی ہے۔ اس کھیرے کا چھلکا چمکدار، صاف اور قدرے ملائم ہوتا ہے۔ اس کا رنگ سبز زرد و سفید ہوتا ہے اور یہ ذائقے میں بھی شیریں ہوتا ہے۔ ولائتی کھیرے کی کاشت پاکستان میں بھی ہوتی ہے تاہم یہ پورے یورپ اور امریکہ کی اصل نباتاتی نسل ہے۔ اس کھیرے کا چھلکا موٹا کھردرا اور دانے دار ہوتا ہے۔ اس کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔ مگر اس میں چمک دمک نہیں ہوتی اور عموماً پھیکا ہی ہوتا ہے۔ یہ ہمارے ملک میں گرمیوں کے ایام میں عام اور سستے داموں ملنے والا پھل ہے۔ (بیرونی ممالک میں اسے پھل ہی کہا جاتا ہے جیسے ٹماٹر کو بھی سبزیوں میں شمار نہیں کیا جاتا) یہ متعدد امراض کا بہترین قدرتی علاج ہے۔ بہترین کھیرا کیسا ہوتا ہے؟ یہ مکمل پکا ہوا ہوتا ہے۔ آپ جب بھی کھیرا کھائیں تھوڑا سا کالا نمک چھڑک کر کھائیں۔ نظام ہاضمہ فعال رہتا ہے۔ جلد ہضم ہوتا ہے۔ جسم میں فاسد اجزاء کا اخراج کرتا ہے۔ جگر اور مثانے کی گرمی دور کرتا ہے۔ صفرا کی زیادتی میں بھی مفید ہے۔ گرمی کے بخار اور یرقان سے بچاؤ کرتا ہے۔ خون کی حدت ختم کر کے خون کو پتلا کرتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر میں بھی مفید ہے اور اگر خونی بواسیر ہو تو ایسے مریضوں کے لئے بھی بہترین غذائی دوا ہے۔ بے خوابی کے شکار افراد کو بھی دوپہر کے کھانے سے قبل کھیرے کی سلاد کھانی مفید ہے۔ کھیرے اور کھجور کا تعلق دراصل کھیرا سرو تر افادیت رکھتا ہے۔ بعض لوگ اسے کثرت سے کھاتے ہیں اور انہیں تکلیف دہ صورتحال سے نبٹنا پڑتا ہے۔ لہٰذا جب بھی زائد مقدار میں کھیرا کھا کے معدے میں تکلیف ہو تو ایک کھجور یا دو چار دانے منقی کھا لئے جائیں یا تھوڑا سا شہد چاٹ لیا جائے تو کھیرا جلد ہضم ہو جاتا ہے۔ کلوروفل اور فلیوونائیڈز کا خزانہ کھو کہ دیگر سبزیوں کی طرح کھیرے میں بھی غذائی فائبرز موجود ہیں تاہم ہرے رنگ یعنی کلوروفل اور فلیوونائنڈز کی وسیع تر مقدار پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک جز Purine نہایت معمولی مقدار میں ہے جو جسم کے اندر پہنچ کر یورک ایسڈ میں تبدیل ہوتا ہے تاہم پانی کی مقدار 90 فیصد تک ہے

آڑو۔ صحت کا محافظ پھل

یہ وٹامن A، C اور بیٹا کیروٹین سے بھرپور ہے

گرمیوں کا موسم با کثرت مزیدار اور لذیذ پھلوں سے افادیت اور لطف اندوز ہونے کے لئے بہترین موقع تصور کیا جاتا ہے۔ کہیں تو رسیلے آموں کی بہار نظر آتی ہے تو کہیں ٹھنڈے ٹھنڈے تربوز کا خیال ہی دل باغ باغ کر دیتا ہے، پر بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ گرمیوں کا موسم ہو اور آڑو کا ذکر نہ ہو ایسا تو ممکن ہی نہیں۔ یہ تمام پھل نہ صرف شدید گرمی کے اثرات کو زائل کرنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ ان میں چھپی افادیت صحت کے مسائل کا آسان اور قدرتی حل بھی ہے۔ آڑو کا تعلق گٹھلی دار پھلوں کے خاندان سے ہے۔ بیرونی مخملی سطح اور اندرونی رسیلا میٹھا گودا رکھنے والا یہ پھل بچوں اور بڑوں میں یکساں مقبولیت رکھتا ہے۔ آڑو کا آبائی وطن چین ہے پر آج دنیا کے ہر کونے میں آڑو با آسانی دستیاب ہے تو چلئے آڑو کی افادیت کا ذکر ہو جائے۔

صحت مند آنکھیں

بیٹا کیروٹین اور وٹامن A اور C کی خوبیوں سے بھرپور آڑو آنکھوں کی صحت اور بینائی کے تحفظ میں خاصا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پھلوں کے لال، نارنجی اور پیلے ہونے کا سبب یہی جز ہے۔ ساتھ ہی وٹامنز کی موجودگی Retina کو نقصان سے بچاتا ہے۔ آڑو دوران خون بہتر کرتا ہے جو کہ بینائی تیز کرنے کا سبب بنتا ہے۔ ساتھ ہی بڑھتی عمر کے ساتھ پیدا ہونے والے بینائی کے مسائل جو کہ آئندہ اندھے پن کا سبب بنتے ہیں، اس سے مقابلہ کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر آڑو کا استعمال موتیا سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔

وزن میں کمی

ایسے افراد جو بھوک بھی مٹانا چاہتے ہیں اور موٹاپے کا شکار بھی نہیں ہونا چاہتے ان کے لئے آڑو ایک مثالی پھل ہے۔ کم کیلوریز اور بنا چکنائی کا یہ پھل وٹامنز اور منرلز کی خوبیوں سے لیس ہے جو کہ ہمارے روزمرہ کی مرغن غذاؤں کا اچھا اور صحت بخش متبادل ہے۔ تو اگر آپ ڈائٹ پلان کر رہے ہیں تو اپنی غذا میں آڑو کو شامل کرنا مت بھولئے گا۔

سرطان سے تحفظ

آڑو میں ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں جو سرطان سے مقابلہ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ آڑو میں ایسے مرکبات پائے جاتے ہیں جو اینٹی ٹیومر اور اینٹی کینسر ہیں جو کئی اقسام کے سرطان کی افزائش کی روک تھام میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں جبکہ بیٹا کیروٹین خاص طور پر پھیپھڑوں کے سرطان سے تحفظ یقینی بنانے میں مدد دیتا ہے۔

جلد کی صحت

وٹامن A اور C کی بھرپور غذائیت رکھنے کے باعث آڑو جلد کی دلکشی اور صحت کو یقینی بناتا ہے۔ یہ چہرے پر جھریاں اور بڑھتی عمر کے اثرات نمایاں ہونے سے روکتا ہے۔ جلد میں نئے خلیات کی افزائش میں مدد کرتا ہے جو کہ خشک جلد کے لئے بہترین ہے ساتھ ہی وہ افراد جو براہ راست سورج کی شعاعوں کا سامنا کرتے ہوئے کام کرتے ہیں ان کو چاہئے کہ وہ آڑو کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں کیونکہ یہ جلد کو سورج کی بنفشی شعاعوں کے مضر اثرات سے بچاتا ہے۔

کھانے کے علاوہ چہرے پر اس کا استعمال سیاہ حلقوں سے نجات کا ذریعہ ہے۔ ساتھ ہی جلد سے مردہ جلد کی تہہ ہٹانے میں بھی آڑو کا ماسک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آڑو کا با کثرت استعمال تر و تازہ، صحت مند اور دمکتی ہوئی جلد کی ضمانت ہے۔

صحت مند دل

ایسے افراد جو کولیسٹرول، ذیابیطس اور امراضِ قلب کا شکار ہیں ان کے لئے آڑو کا استعمال معاون ثابت ہوتا ہے۔ خراب کولیسٹرول کے اثرات زائل کرنے اور اچھے کولیسٹرول (HDL) کی افزائش میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آڑو میں موجود Phenolid Compounds .LDL کولیسٹرول کے عمل تکسید کو روکتا ہے جو کہ اچھی قلبی صحت کا باعث بنتا ہے، وہ افراد جو ہائی بلڈ پریشر کے عارضے میں مبتلا ہیں انہیں اپنی ڈائٹ میں آڑو کا استعمال ضرور کرنا چاہئے کیونکہ زیادہ مقدار میں پوٹاشیم اور کم مقدار میں سوڈیم کی موجودگی جسم میں پانی کی متوازن مقدار کو برقرار رکھتا ہے جو کہ نتیجتاً بلڈ پریشر کو بھی توازن میں رکھتا ہے۔ ساتھ ہی زنک، میگنیشیم اور آئرن جیسے منرلز کی موجودگی، خون میں لال خلیات کی افزائش کو یقینی بناتے ہیں۔ یہ معدنیات بلڈ پریشر متوازن سطح پر برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

قوت مدافعت میں اضافہ

وٹامن A,B1,B2,C زنک اور Ascorbic Acid کی خوبیوں سے بھرپور آڑو جسم میں مدافعتی نظام کو تقویت پہنچاتا ہے جبکہ وٹامن C نزلہ، زکام اور دیگر ماحولیاتی آلودگی سے لاحق ہونے والے انفیکشنز سے بچاتا ہے۔

نظام ہضم

آڑو ڈائٹری فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے جو کہ قبض کشا ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی آنتوں کے مسائل سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بواسیر، معدے کے ورم اور السر سے نجات حاصل کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ آڑو معدے، بڑی آنت اور جگر سے زہریلے معدے زائل کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آڑو مثانے کی پتھریوں کو دور کر کے گردے اور مثانے کی صفائی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔

خون کی کمی سے تحفظ

ایسے افراد جو آئرن کی کم مقدار کے باعث خون کی کمی میں مبتلا ہیں انہیں چاہئے کہ وہ آڑو کے استعمال پر زور دیں کیونکہ اس پھل میں آئرن کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ آئرن دراصل خون میں لال خلیات کی افزائش کو یقینی بناتا ہے جو کہ خون کی کمی جیسے مسائل سے مقابلہ کرنے میں مدد دیتا ہے اور وٹامن C کی موجودگی آئرن کی بہتر جاذبیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ہندوستان نے بنگلہ دیش کو روند کر فائنل میں قدم رکھا

شیفالی ورما کی ناٹ آؤٹ سنچری کے بعد سندنی شرما اور دیپتی شرما کی ۳-۳/ وکٹوں کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستانی خواتین کی ٹیم نے اتوار کو ایشین گیمز کے کرکٹ مقابلے کے دوسرے سیمی فائنل میں بنگلہ دیش کو ریکارڈ ۱۱۴/ رنوں سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی، جہاں اس کا مقابلہ سری لنکا سے ہوگا۔ ۱۹۶/ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری بنگلہ دیشی ٹیم ہندوستانی گیند بازوں کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹھہر سکی اور پوری ٹیم ۱۵.۴/ اوور میں ۸۱/ رنوں پر سمٹ گئی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی ہندوستان نے ایشین گیمز میں اپنا ایک تمغہ یقینی کرلیا۔ دلارا اختر نے بنگلہ دیش کی جانب سے سب سے زیادہ ۲۷/ رن بنائے۔ ان کے علاوہ شرمین اختر نے ۱۰/ اور سلطانہ خاتون نے ناٹ آؤٹ ۱۲/ رن بنائے۔ باقی کوئی بھی بلے باز دوہرے ہندسے تک نہیں پہنچ سکا۔ ہندوستان کی جانب سے سندنی شرما اور دیپتی شرما نے ۳-۳/ وکٹ حاصل کئے۔ سری چرنی نے ۲/ وکٹ جبکہ کرانتی گوڑ اور شری یانک پاٹل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما نے شاندار آغاز کرتے ہوئے پہلے وکٹ کیلئے جارحانہ انداز میں ۲۷/ رن جوڑے۔ چھٹے اوور میں ناہیدہ اختر نے مندھانا کو آؤٹ کرکے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ مندھانا نے ۱۹/ گیندوں پر ۵/ چوکوں اور ۲/ چھکوں کی مدد سے ۳۷/ رن بنائے۔

ایشین گیمز: نشانے بازی میں ہندوستان کی چاندی

ہندوستانی نشانہ باز الاونل والاریوان کیلئے ایشین گیمز کے خواتین کے ۱۰/ میٹر ایئر رائفل مقابلے میں طلائی تمغہ جیتنا تقریباً یقینی دکھائی دے رہا تھا۔ وہ فائنل مقابلے کے بیشتر وقت برتری پر رہیں اور ۲۰/ شاٹس تک انہوں نے خود پر قابو رکھا۔ ۲۱/ ویں شاٹ کے بعد بھی وہ آگے تھیں، لیکن آخری مرحلے میں انہیں چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ دن کے آغاز میں ٹیم مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی الاونل والاریوان گولڈن ڈبل مکمل کرنے کے بہت قریب پہنچ گئی تھیں۔ انہوں نے ۲۵۲.۴/ پوائنٹس کے ساتھ مقابلہ ختم کیا، جو جاپان کی ہینا تاکاگی سے صرف ۰.۶/ پوائنٹس کم تھا۔ تاکاگی نے آخری شاٹ میں ۱۰.۲/ پوائنٹس حاصل کرکے مجموعی اسکور ۲۵۳.۰/ تک پہنچایا اور طلائی تمغہ جیت کر ایشین گیمز کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ جنوبی کوریا کی بان ہیوجن نے ۲۳۰.۴/ پوائنٹس کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے اس سے قبل سونم ماسکر اور رودرانش وود کے ساتھ مل کر خواتین کے ۱۰/ میٹر ایئر رائفل ٹیم مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ ہندوستانی ٹیم نے مجموعی طور پر ۱۸۹۸.۰/ پوائنٹس حاصل کرکے چین کے بعد دوسری پوزیشن حاصل کی۔ چین نے ۱۹۰۴.۲/ پوائنٹس کے عالمی ریکارڈ اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا جبکہ جاپان نے ۱۸۹۷.۰/ پوائنٹس کے ساتھ کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ ان ۲/ چاندی کے تمغوں کیساتھ ہندوستان نے آئیچی-ناگویا گیمز میں نشانہ بازی میں پہلا تمغہ جیتا جس میں الاونل ملک کی ابتدائی تمغہ مہم میں نمایاں رہیں۔

ہدف طلائی تمغہ جیتنا اور مقصد اولمپک کیلئے کوالیفائی کرنا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی مرد اور خواتین ہاکی ٹیمیں ۲۰/ ویں ایشیائی کھیلوں آئیچی-ناگویا ۲۰۲۶ء میں اپنی مہم شروع کرنے کیلئے تیار ہیں۔ دونوں ٹیمیں ایک واضح ہدف کے ساتھ جاپان پہنچی ہیں، یعنی طلائی تمغے کے لئے چیلنج پیش کرنا اور لاس اینجلس ۲۰۲۸ء اولمپک کھیلوں کیلئے براہ راست کوالیفائی کرنا۔ ہاکی مقابلے کاکامی گہارا میں کھیلے جائیں گے، جہاں ہندوستانی مرد ٹیم ۲۰/ ستمبر کو انڈونیشیا کے خلاف اپنی مہم شروع کرے گی جبکہ خواتین کی ٹیم بھی اسی دن ازبکستان کے خلاف میدان میں اترے گی۔ مردوں کی ٹیم کو انڈونیشیا، جنوبی کوریا، جاپان، بنگلہ دیش اور سری لنکا کے ساتھ پول 'اے' میں رکھا گیا ہے جبکہ خواتین کی ٹیم ازبکستان، انڈونیشیا، تھائی لینڈ، جاپان اور سنگاپور کے ساتھ پول 'بی' میں ہے۔ ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں اپنی اپنی مہم کے بعد ایشیائی کھیل دونوں ٹیموں کے لئے مزید اہم ہوگئے ہیں۔ ہندوستانی مرد ٹیم ورلڈ کپ میں آٹھویں مقام پر رہی جبکہ ہندوستانی خواتین کی ٹیم نے پانچویں مقام پر رہ کر ۵۲/ برس میں ورلڈ کپ کی اپنی بہترین کارکردگی پیش کی۔ تاہم مختلف نتائج کے باوجود اس براعظمی ٹورنامنٹ میں شرکت کیلئے دونوں ٹیموں کا نقطہ نظر یکساں ہے، یعنی ورلڈ کپ سے سیکھنا، ضروری اصلاحات کرنا اور آئندہ کے کام پر پوری توجہ مرکوز کرنا۔ ہندوستانی مرد ٹیم کیلئے ایشیائی کھیل ۲۰۲۶ء میں ہانگژو ایشیائی کھیلوں میں جیتے گئے طلائی تمغے کا دفاع کرنے کا موقع ہیں۔ ہندوستان کی جانب سے خطاب کے دفاع کی کوشش کیساتھ ۲۰۲۸ء اولمپک کھیلوں کے لئے براہ راست کوالیفکیشن کی اضافی ترغیب بھی جڑی ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستانی مرد ٹیم موجودہ ایشیائی چیمپئن کی حیثیت سے ٹورنامنٹ میں اتر رہی ہے کیونکہ اس نے راجگیر میں ۲۰۲۵ء کا مینز ایشیا کپ جیتا تھا۔ اس کے ایشیائی ریکارڈ میں ایشیائی کھیلوں کے ۴/ طلائی تمغے شامل ہیں، جن میں تازہ ترین کامیابی ۲۰۲۳ء میں ہانگژو میں حاصل ہوئی تھی۔ دوسری جانب ہندوستانی خواتین کی ٹیم ہاکی ویمنز ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں تاریخی طور پر پانچویں مقام پر رہنے کے بعد کافی جوش کے ساتھ ایشیائی کھیلوں میں اتر رہی ہے۔

"میں ایسے کردار نبھانا چاہتی ہوں جن میں کچھ نیا کرنے کا موقع ملے"

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ شکھا پانڈے ٹیلی ویژن اداکارہ ہیں، جنہوں نے کئی معروف ٹی وی شوز میں کام کیا ہے۔ شکھا کی پیدائش الہ آباد میں ہوئی ہے اور انہوں نے انجینئرنگ میں ڈگری حاصل کی ہے۔ انہوں نے دہلی میں تھیٹر آرٹسٹ کے طور پر اپنے فنی سفر کا آغاز کیا، جس کے بعد ٹیلی ویژن انڈسٹری کا رخ کیا۔ شکھا کو خاص طور پر اسٹار پلس کے مقبول ڈرامے 'گم ہے کسی کے پیار میں' میں مرتھی کے کردار سے شناخت ملی۔

۲۰۲۶ء میں بھی ان کا ٹی وی سفر جاری رہا۔ وہ 'منت: ہر خوشی پانے کی' میں مانیتا راج ونشی کے کردار میں نظر آئیں۔ اس کے علاوہ وہ 'اوئے چل مار' نامی فلم میں بھی نظر آنے والی ہیں۔ نمائندہ انقلاب نے شکھا سے گفتگو کی جسے یہاں پیش کیا جارہا ہے: سب سے پہلے یہ بتایئے کہ شوبز انڈسٹری میں آنے کا فیصلہ آپ نے کس طرح کیا؟ اس کے پیچھے کیا کہانی تھی؟ ج: کہانی تو بہت لمبی ہے، لیکن میں اسے مختصر انداز میں بیان کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ میں ایک بہت چھوٹے شہر سے ہوں۔ بچپن میں جب فلموں کے بڑے بڑے اسٹارز کو پردے پر دیکھتی تھی تو میرے ذہن میں یہ خیال آتا تھا کہ شاید ہم بھی ایک دن یہ سب کرسکتے ہیں۔ مجھے ڈانس کا بھی شوق تھا۔

اجیت آگرکر کا اپنی مدت کار میں توسیع نہ کرانے کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی مردوں کی کرکٹ ٹیم کے چیف سلیکٹر اجیت آگرکر اپنی موجودہ مدت کار میں توسیع نہیں چاہتے ہیں۔ ان کے عہدے کی موجودہ مدت کار ۳۱/ اکتوبر کو ختم ہورہی ہے۔ 'کرک انفو' کے مطابق ہندوستانی ٹیم کے سابق آل راؤنڈر نے اسی ہفتے بی سی سی آئی کو اپنے فیصلے سے آگاہ کردیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آگرکر نے حالیہ مہینوں میں بی سی سی آئی سے یہ جاننے کے لئے رابطہ کیا تھا کہ آیا بورڈ چاہتا ہے کہ وہ ۲۰۲۷ء کے ون ڈے ورلڈ کپ تک چیف سلیکٹر کے عہدے پر برقرار رہیں۔ بی سی سی آئی کے سیکریٹری دیوجیت سائیکیا نے ممبئی میں بورڈ کی سالانہ جنرل میٹنگ کے بعد کہا تھا کہ آگرکر کے مستقبل پر فیصلہ کرنے کے لئے بورڈ کے پاس ابھی وقت ہے۔ آگرکر نے ۲۰۲۷ء ورلڈ کپ کی تیاری کے سلسلے میں بھی اہم فیصلوں میں کردار ادا کیا۔ ان کی سلیکشن کمیٹی نے انگلینڈ کے دورے کے بعد روہت شرما سے آگے دیکھنے کا فیصلہ کیا اور شبھمن گل کو ون ڈے اور ٹیسٹ کا مستقل کپتان مقرر کیا گیا۔ ٹی-۲۰/ میں سوریہ کمار یادو کی جگہ شریاس ایر کو کپتان بنائے جانے میں بھی اگرکر کا اہم کردار رہا۔ اجیت آگرکر کی سربراہی والی سلیکشن کمیٹی نے اسی ہفتے ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے سیریز اور ایرانی کپ کے لئے ٹیموں کا انتخاب کیا تھا۔ بی سی سی آئی کو اب جلد نئے چیف سلیکٹر کی تقرری کا فیصلہ کرنا ہوگا کیونکہ ۱/ اکتوبر کے وسط میں ہندوستان کو نیوزی لینڈ کا دورہ کرنا ہے جہاں ۵/ ٹی-۲۰/، ۵/ ون ڈے اور ۲/ ٹیسٹ کھیلے جائیں گے۔ اس سے قبل ۲/ غیر سرکاری ٹیسٹ بھی کھیلے جانے ہیں۔ آگرکر دور کے نشیب و فراز! جولائی ۲۹۲۳ء میں چیف سلیکٹر بننے کے بعد آگرکر کی مدت میں ہندوستان نے ۲۰۲۴ء اور ۲۰۲۶ء میں مسلسل ۲/ ٹی-۲۰/ ورلڈ کپ جیتے۔ ہندوستان ایسا کرنے والی پہلی ٹیم بنی۔ اس دوران ہندوستان نے ۲۰۲۳ء اور ۲۰۲۵ء میں مسلسل ۲/ ایشیا کپ اور گزشتہ سال چیمپئن ٹرافی بھی جیتی۔ تاہم اسی عرصے میں ہندوستان کو ۲۰۱۲ء کے بعد پہلی بار گھر میں ٹیسٹ سیریز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

ہاکی مقابلوں میں ہندوستانی ٹیموں کا طوفانی آغاز

ہندوستان کی مرد اور خاتون ہاکی ٹیم نے ایشین گیمز کے ہاکی مقابلے میں شاندار آغاز کرتے ہوئے اپنے پہلی مقابلوں میں بڑی جیت حاصل کرلی۔ لاس اینجلس اولمپکس ۲۰۲۸ کیلئے براہ راست کوالیفائی کرنے کی ہندوستان کی کوشش کا شاندار آغاز ہوا ہے۔ موجودہ چمپئن ہندوستان نے اتوار کو یہاں ایشین گیمز کے مردوں کے ہاکی مقابلے کے پول 'اے' کے اپنے پہلے میچ میں انڈونیشیا کو ۱۳-۱ ایک سے شکست دی۔ ہندوستان نے میچ کے آغاز ہی سے اپنا دباؤ برقرار رکھا۔ دل پریت سنگھ نے ۴/ گول کرکے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ شیلانند لکڑا اور سکھجیت سنگھ نے ۲-۲/ گول کئے۔ ابھیشیک، راجندر سنگھ، مندیپ سنگھ اور کپتان ہرمن پریت سنگھ نے بھی ایک ایک گول کیا۔ اپنی مہم کا آغاز کرتے ہوئے ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے ازبکستان کو ۱۹-صفر کے بڑے فرق سے شکست دی۔ دیپکا سہراوت (۸، ۲۲، ۲۶، ۳۳، ۳۷، ۳۸، ۴۱، ۵۴/ ویں منٹ) نے ہندوستان کی جانب سے ۸/ گول کئے، جبکہ اشیکا چودھری (۱۱، ۴۲، ۵۴/ ویں منٹ) نے ہیٹ ٹرک بنائی۔ لال ریمیامی یامارزوتے (۷/ ویں منٹ)، بلجیت کور (۱۲/ ویں منٹ)، نیہا (۱۸/ ویں منٹ)، نونیت کور (۲۳/ اور ۴۵/ ویں منٹ)، لالتھان توانگی (۴۳/ اور ۵۱/ ویں منٹ) اور ساکشی رانا (۴۳/ ویں منٹ) نے دیگر گول کیے۔ واضح رہے کہ آئیچی-ناگویا ۲۰۲۶ء میں خواتین کا ہاکی ٹورنامنٹ لاس اینجلس ۲۰۲۸ء اولمپک کے لئے کوالیفائنگ مقابلے کا بھی کام کرے گا، جس میں طلائی تمغہ جیتنے والی ٹیم کو آئندہ سمر گیمز کے لیے براہ راست جگہ ملے گی۔ ہانگژو ۲۰۲۳ء میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی اور عالمی درجہ بندی میں آٹھویں نمبر کی ہندوستانی ٹیم نے میچ کے آغاز سے ہی مڈفیلڈ میں دنیا کی ۶۵/ ویں نمبر کی ٹیم ازبکستان پر غلبہ برقرار رکھا۔ ہندوستانی ٹیم کو برتری حاصل کرنے میں صرف ۶/ منٹ لگے۔

سری لنکا کی خاتون ٹیم نے پاکستان کو ہرا کر فائنل میں جگہ بنائی

کپتان چامری اٹاپٹو کی شاندار ناٹ آؤٹ ۸۳/ رنوں کی اننگز کی بدولت سری لنکا کی خواتین ٹیم نے اتوار کو پاکستان کو ۱۳/ گیندیں باقی رہتے ۸/ وکٹوں سے شکست دے کر ایشین گیمز کی خواتین کرکٹ مقابلے کے فائنل میں جگہ بنالی۔ پاکستان کے ۱۷۷/ رنوں کے جواب میں سری لنکا نے ۱۷.۵/ اوور میں ۲/ وکٹ پر ۱۷۸/ رن بنا کر کامیابی حاصل کی۔ ایمیشا ڈلانی اور چامری اٹاپٹو نے پہلی وکٹ کیلئے ۳۶/ رن جوڑے۔ پانچویں اوور میں فاطمہ ثنا نے ایمیشا ڈلانی کو ۲۷/ رن پر بولڈ کرکے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد ہاسنی پریرا نے اٹاپٹو کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا اور تیزی سے رن بنائے۔ دونوں نے دوسری وکٹ کے لئے ۹۵/ رنوں کی شراکت کی۔ ۱۴/ ویں اوور میں ناشرا سندھو نے ۴۲/ رن بنانے والی ہاسنی پریرا کو آؤٹ کردیا۔ پریرا نے اپنی اننگز میں ۳/ چوکے اور ۳/ چھکے لگائے۔ اس کے بعد چامری اٹاپٹو نے ہرشیتا سماراوکرما کے ساتھ تیسری وکٹ کیلئے ناٹ آؤٹ ۴۷/ رنوں کی شراکت قائم کرکے اپنی ٹیم کو فائنل میں پہنچا دیا۔ اٹاپٹو نے ۵۰/ گیندوں پر ۷/ چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۸۳/ رن بنائے جبکہ ہرشیتا سماراوکرما ۱۳/ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۷/ رن بنا کر واپس آئیں۔ اس سے قبل سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کی شروعات اچھی نہیں رہی اور ۳۵/ رنوں تک اس کے ۲/ وکٹ گر گئے۔ گل فیروزہ صفر اور سائرہ جبیں ۱۷/ رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد عائشہ ظفر نے شوال ذوالفقار کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں کے درمیان ۱۱۵/ رنوں کی شراکت ہوئی۔ ۱۷/ ویں اوور میں عائشہ ظفر ۴۰/ گیندوں پر ۷۱/ رن بنا کر رن آؤٹ ہوگئیں، جس کے ساتھ یہ شراکت ٹوٹ گئی۔ ۱۹/ ویں اوور میں شوال ذوالفقار ۵۴/ رن بنا کر آؤٹ ہوگئیں۔ پاکستان نے مقررہ ۲۰/ اوور میں ۴/ وکٹ پر ۱۷۷/ رن بنائے۔

کرینہ کپور نے بے باک اداکاری سے فلموں میں شہرت حاصل کی

بالی ووڈ میں کرینہ کپور کو ایک ایسی اداکارہ کے طور پر شمار کیا جاتا ہے جنہوں نے اداکاراؤں کو فلموں میں روایتی طور پر پیش کئے جانے کے طریقوں کو تبدیل کرتے ہوئے اپنی بے باک اداکاری سے ناظرین کے درمیان اپنی خاص شناخت بنائی۔ ۲۱/ ستمبر ۱۹۸۰ء کو ممبئی میں پیدا ہونے والی کرینہ کپور کو اداکاری کا فن وراثت میں ملا۔ ان کے والد رندھیر کپور اداکار جبکہ ماں ببیتا اور بہن کرشمہ کپور معروف فلم اداکارہ تھیں۔ گھر میں فلمی ماحول رہنے کی وجہ سے کرینہ اکثر اپنی بہن کے ساتھ شوٹنگ دیکھنے جایا کرتی تھیں۔ اس وجہ سے ان کا بھی رجحان فلموں کی جانب ہو گیا اور وہ بھی اداکارہ بننے کے خواب دیکھنے لگی۔ کرینہ کپور نے بطور اداکارہ اپنے فلمی کریئر کا آغاز ۲۰۰۰ء میں آئی فلم ریفیوجی سے کیا۔ اس فلم میں ان کے ہیرو کا کردار ابھیشیک بچن نے ادا کیا تھا جو ان کی بھی پہلی فلم تھی۔ فلم کوئی خاص کمال نہیں دکھا سکی۔ ۲۰۰۱ء میں آئی فلم مجھے کچھ کہنا ہے کرینہ کے کریئر کی پہلی سپر ہٹ فلم ثابت ہوئی۔ ۲۰۰۱ء میں کرینہ کو سبھاش گھئی کی فلم یادیں میں کام کرنے کا موقع ملا لیکن کمزور اسکرپٹ کی وجہ سے یہ فلم ٹکٹ کھڑکی پر اوندھے منہ گری۔ اسی برس ان کی کبھی خوشی کبھی غم اور اجنبی جیسی سپر ہٹ فلمیں بھی ریلیز ہوئیں لیکن کامیابی کا کریڈٹ انہیں کم فلم اداکاروں کو زیادہ دیا گیا۔ ۲۰۰۲ء کرینہ کپور کے کریئر کیلئے اہم سال ثابت ہوا۔ اس برس ان کی جینا صرف میرے لئے اور مجھ سے دوستی کروگے جیسی ہٹ فلمیں ریلیز ہوئیں۔ ۲۰۰۴ء میں کرینہ کی اداکاری کے نئے طول و عرض دیکھنے کو ملے۔

ہندوستانی شوٹرس ایشین گیمز میں تمغوں پر نشانہ لگانے کی کوشش کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی تجربے اور ابھرتی ہوئی صلاحیتوں سے بھرپور ہندوستانی نشانہ بازی ٹیم ناگویا میں ہونے والے ۲۰/ ویں ایشین گیمز میں رائفل، پستول اور شاٹ گن مقابلوں میں حصہ لے گی۔ مقابلے یکم اکتوبر تک جاری رہیں گے، جن میں ہندوستانی نشانہ باز انفرادی، ٹیم اور مکسڈ ٹیم مقابلوں میں اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کریں گے۔ رائفل ٹیم کی قیادت ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر اور رودرانکش بی پاٹل کریں گے۔ عالمی رینکنگ میں ساتویں نمبر پر موجود ایشوریہ ۵۰/ میٹر رائفل تھری پوزیشن مقابلے میں حصہ لیں گے۔ انہوں نے ۲۰۲۳ء کے ہانگژو ایشین گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا اور وہ سابق عالمی کپ طلائی تمغہ فاتح اور ایشین چمپئن بھی ہیں۔ ان کے ساتھ نیرج کمار ہوں گے جبکہ خواتین کے ۵۰/ میٹر تھری پوزیشن میں آشی چوکسے، تلوتمہ سین اور ووڑ شاکے ونود ہندوستان کی نمائندگی کریں گی۔ ۲۰۲۲ء کے عالمی چمپئن رودرانکشی ۱۰/ میٹر ایئر رائفل اور ۵۰/ میٹر رائفل تھری پوزیشن میں حصہ لیں گے۔ ۱۰/ میٹر ایئر رائفل میں ایلاونل والاریون، پارتھ راکیش مانے، ہمانشو ڈھلون، سونم اتم مسکر اور ووڑ شاکے ونود بھی میدان میں اتریں گی۔ وہیں پستول مقابلوں میں پیرس ۲۰۲۴ء اولمپکس میں ۲/ کانسے کا تمغہ جیتنے والی منو بھاکر اور ۲۰۲۳ء کی عالمی و ایشین چمپئن ایشا سنگھ ہندوستانی ٹیم کی اہم کھلاڑی ہوں گی۔ دونوں ۱۰/ میٹر ایئر پسٹل اور ۲۵/ میٹر پسٹل مقابلوں میں حصہ لیں گی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,